پرچہ سوالات سالانہ

برائے ہفتم

نام .... ولد ....

پتہ ....

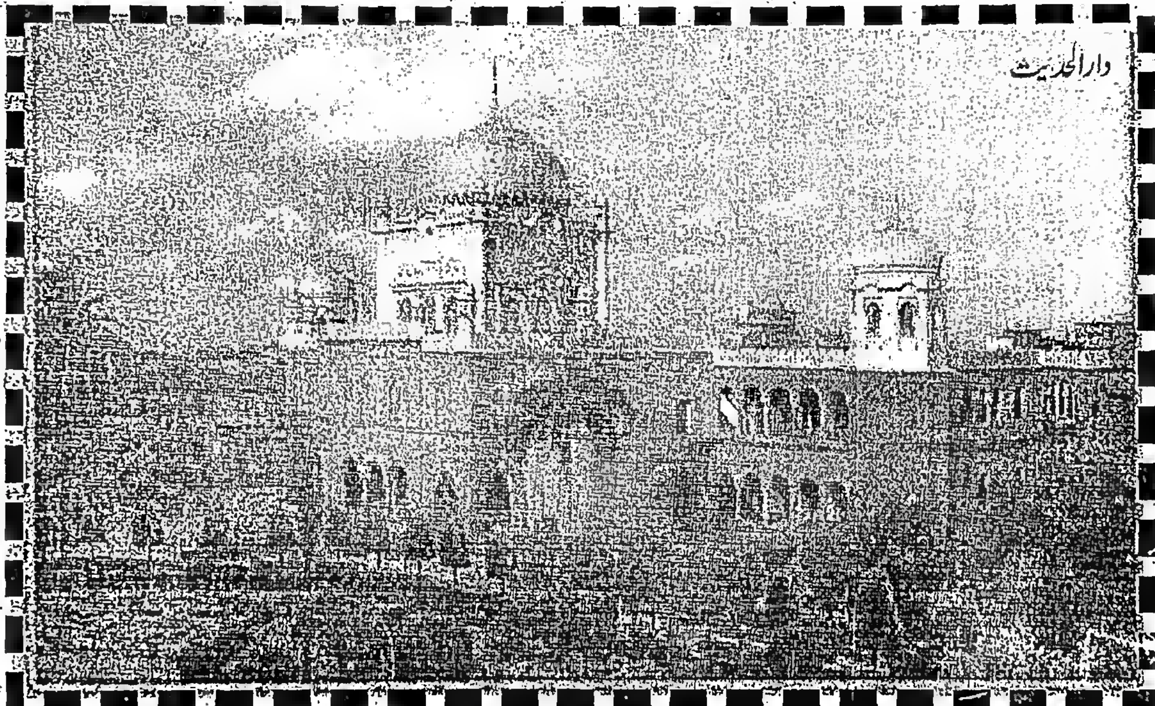

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مرتبہ سوالات

نوٹ: صرف تین سوالات کے جوابات تحریر کیجئے

مورخہ ۱۴؍شعبان ۱۴۲۲ھ
روز پنجشنبہ

ہفتم
سراجی

نمبر ۱۔ تتعلّق بترکة المیّتِ حقوقٌ اربعة مرتبة، الاوّل یبدء بتکفینه وتجهیزه من غیر تبذیر ولا تقتیر، ثم تقضی دیونه من جمیع ما بقی من ماله ثم تنفذ وصایاه من ثلث ما بقی بعد الدّین ثم یقسم الباقی بین ورثته بالکتاب والسنة واجماع الامّة۔

عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۷) اور ترکہ کی تعریف اور اس سے متعلق حقوق کی بالترتیب وضاحت کیجئے۔ (۸)

نمبر ۲۔ (الف) مندرجہ ذیل وارث کس کی وجہ سے میراث پانے سے محروم ہوتے ہیں۔
(۱) ماں شریک اولاد (۲) نانی (۳) دادی (۴) عینی بہن (۵) علاتی بہن

(ب) مسئلہ ذیل میں وارثوں کے احوال ذہن میں رکھتے ہوئے مستحق اصحاب الفروض کے نیچے اُن کے فروض مقدرہ تحریر کیجئے اور جو عصبہ ہوں اُن کے نیچے عصبہ اور جو محجوب ہوں ان کے نیچے محجوب لکھیے۔

میت

بیوی ۔ ماں شریک بھائی ۔ ماں ۔ عینی بہن ۔ عینی بھائی ۔ پوتی ۔ دادی

نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل مسئلہ کی ایسی تصحیح کیجئے کہ وارثوں کے ہر فریق کے مجموعی سہام اس کے افراد پر بلا کسر پورے عدد کی شکل میں تقسیم ہو جائیں۔

میت

۳ بیویاں   ماں   ۶ ماں شریک بھائی   ۹ عینی بہنیں   (۱۵)

نمبر ۴۔ حامد نے اس حال میں انتقال کیا کہ اس پر زید کے آٹھ، عمرو کے بارہ، بکر کے سولہ اور خالد کے بیس روپئے قرض ہیں جبکہ اس کا ترکہ کل بیالیس روپئے ہیں جو پورا قرضہ ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے تو ترکہ کی تقسیم قرض خواہوں پر کس طرح کی جائے کہ ہر قرض خواہ کو اپنے قرضہ کی مقدار کے حساب سے وصول ہو جائے۔ (۱۵)

نمبر ۵۔ رد کی چوتھی قسم اور اس کا قاعدہ بیان کرنے کے بعد مسئلۂ ذیل کی تصحیح کیجئے۔ (۱۵)

میت

بیوی ۔ ماں ۔ اخیافی بھائی

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سراجی

مورخہ ۱۶؍شعبان ۱۴۲۳ھ
بروز چہارشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب مطلوب ہیں

(مشہور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

نمبر ۱:- (الف) ترکہ کی تعریف کیجئے اور بتلائیے کہ شیٔ مرہون میت کے ترکہ میں شامل ہوگی یا نہیں؟ (۶)
(ب) جد صحیح، جد فاسد، جدۂ صحیحہ اور جدۂ فاسدہ کی تعریف مع امثلہ تحریر کیجئے اور بتلائیے کہ ان میں سے کون اصحاب الفروض میں سے ہے اور کون ذوی الارحام میں سے ہے۔ (۹)

نمبر ۲:- الحجب علیٰ نوعین، حجب نقصان وھو حجب عن سھم الی سھم، وذلک لخمسة نفر للزوجین والام وبنت الابن والاخت لاب، وحجب حرمان، والورثة فیه فریقان فریق لا یحجبون بحال البتة وھم ستة، الابن والاب — الی آخرہ — وفریق یرثون بحال ویحجبون بحال۔
ترجمہ کے بعد حجب نقصان اور حجب حرمان کا معنیٰ تحریر کیجئے اور بتلائیے کہ عبارت میں جن پانچ افراد کو محجوب بحجب نقصان قرار دیا ہے۔ ان میں سے کون کس کی وجہ سے محجوب ہوتا ہے (۷) جن چھ وارثوں کو کبھی بھی حجب حرمان کا سامنا نہیں ہوتا۔ عبارت میں ان میں سے صرف دو کا ذکر ہے۔ آپ.... باقی چار وارثوں کو تحریر کرکے چھ کی تعداد پوری کیجئے اور بتلائیے کہ کتنے اصحاب الفروض کو حجب حرمان کا سامنا ہوتا ہے اور کس کی وجہ سے (۸)

نمبر ۳:- ایک شخص نے انتقال کیا، پس ماندگان میں دو بیویاں، چھ عینی بہنیں، تین علاتی بہنیں اور پانچ ماں شریک بھائی ہیں۔ مسئلہ بناکر ان میں سے جو وارث ہوں ان کے نیچے ان کے فروض مقدرہ اور جو محروم ہوں ان کے نیچے محروم لکھ کر مسئلہ کی ایسی تصحیح کیجئے کہ ہر وارث فریق کو مجموعی طور پر ملنے والے سہام اس فریق کے افراد پر بلا کسر تقسیم ہو جائیں۔

نمبر ۴:- ایک عورت نے انتقال کیا اور اپنے پیچھے شوہر، نو لڑکیاں، اور دو ماں شریک بھائی چھوڑے۔ آپ حاضر دماغی کے ساتھ مذکورہ تمام پس ماندگان کے احوال کو سامنے رکھ کر مسئلہ کی تصحیح کیجئے۔ (۱۵)

نمبر ۵:- ہندہ نے انتقال کیا اس کے وارثوں میں شوہر مکرم، لڑکی سلیمہ، ماں رقیہ اور علاتی بہن ام کلثوم ہیں۔ تقسیم ترکہ سے پہلے سلیمہ کا انتقال ہوگیا اس کے وارثوں میں شوہر خالد، نانی رقیہ اور باپ مکرم ہیں۔ ابھی ترکہ تقسیم نہیں ہوا تھا کہ مکرم کا انتقال ہوگیا۔ اس کے وارثوں میں بیوی فاطمہ، تین لڑکے علم الہدیٰ، علم الہدیٰ، سراج الہدیٰ اور ایک لڑکی زینب ہے۔ مسئلہ کی تصحیح کرکے بتلائیے کہ مورث اعلیٰ ہندہ کے ترکہ میں زندہ وارثوں میں سے کس کا کتنا حصہ ہوگا۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مورخہ ۱۶ شعبان ۱۴۳۲ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب تحریر کیجیے

سراجی

س ۱: والاخوات لاب کالاخوات لاب وام ولهن احوال سبع۔
علاتی بہنوں کے ساتوں احوال نمبروار تحریر کرنے کے بعد اس عبارت کا مطلب تحریر کیجیے۔ ویسقط بنو العلات ایضاً بالاخ لاب وام وبالاخت لاب وام اذا صارت عصبة۔

س ۲: واما العصبة بغيره فاربع من النسوة وهن اللاتى فرضهن النصف والثلثان يصرن عصبة باخوتهن ومن لا فرض لها من الاناث واخوها عصبة لا تصير عصبة كالعم والعمة المال كله للعم دون العمة۔
عبارت با اعراب نقل کرکے ترجمہ اور مطلب تحریر کیجیے (۸) چاروں عصبہ بغیرہ کی تعیین کیجیے (۴) اور من لا فرض لها الخ سے جو ضابطہ بیان کیا گیا ہے اس کی وضاحت کیجیے۔ (۳)

س ۳: واما اربعة وعشرون فانها تعول الى سبعة وعشرين عولاً واحداً كما فى المسئلة المنبرية وهى امرأة وبنتان وابوان، ولا يزاد على هذا الا عند ابن مسعود رضى الله عنه فان عنده تعول الى احد وثلثين۔
اولاً عبارت بالا کی تشریح اور مسئلہ منبریہ کی تصحیح کیجیے۔ (۸) اس کے بعد والمحروم لا يحجب عندنا ويحجب حجب النقصان۔ کی روشنی میں مندرجہ ذیل مسئلہ کی تصحیح حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے مسلک کے مطابق کیجیے۔ (۷)

بیوی	ماں	دو حقیقی بہنیں	دو ماں شریک بہنیں	کافر بیٹا

س ۴: فيجب ان تكون الاعداد متباينة لا توافق بعضها بعضاً فالحكم فيها ان يضرب احد الاعداد فى جميع الثانى ثم ما بلغ فى جميع الثالث ثم ما بلغ فى جميع الرابع ثم ما اجتمع فى اصل المسئلة۔
دو سے زائد فریقوں پر سہام کا کسر واقع ہونے کی صورت میں مندرجہ بالا چوتھے قاعدہ کی وضاحت کیجیے (۸) اور مسئلہ ذیل کی تصحیح کیجیے۔ دو بیویاں، پانچ بیٹیاں اور تین چچا۔ (۷)

س ۵: رد کی تیسری صورت تحریر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تین مسئلوں کی تصحیح کیجیے۔ (۱۵)

(الف) شوہر ۔۔۔ ۳ بیٹیاں

(ب) بیوی ۔۔۔ ۱ عینی بہنیں

(ج) بیوی ۔۔۔ ۵ عینی بہنیں

مورخہ ۱۶ / شعبان ۱۴۳۲ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ: صرف تین سوالات کے جواب لکھیے

سراجی

نمبر۱۔ وأما للأخوات لأب وأم فأحوال خمس: النصف للواحدة، والثلثان للاثنتين فصاعدة، ومع الأخ لأب وأم للذكر مثل حظ الأنثيين يصرن به عصبة لاستوائهم في القرابة إلى الميت، ولهن الباقي مع البنات وبنات الابن لقوله عليه السلام: اجعلوا الأخوات مع البنات عصبة۔

عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجیے۔ (۵) عبارت بالا میں عینی بہنوں کے پانچ احوال ہونے کا دعویٰ کر کے چار ہی احوال ذکر کیے ہیں۔ آپ پانچویں حالت سمیت سارے احوال کو نمبر وار تحریر کریں۔ (۱۰)

نمبر۲۔ مندرجہ ذیل ہر دو مسئلوں میں مستحق اصحاب الفروض کے نیچے ان کے استحقاقی فروض مثلاً نصف، ربع یا سدس وغیرہ لکھیں، اور جو عصبہ ہوں اُن کے نیچے عصبہ اور جو محجوب ہوں ان کے نیچے محجوب لکھیں، مسئلہ بنانے کی ضرورت نہیں۔

(الف) میت

ماں	بیٹی	باپ	نانی	پوتی	علاتی بہن

(ب) میت

بیوی	دادا	عینی بہن	باپ	دادی	پوتی

نمبر۳۔ وأما الأربعة والعشرون فإنها تعول إلى سبعة وعشرين عولاً واحداً كما في المسألة المنبرية وهي امرأة وبنتان وأبوان، ولا يزاد على هذا إلا عند ابن مسعود رضي الله عنه فإن عنده تعول إلى أحد وثلاثين۔

اولاً مسئلہ منبریہ کی تصحیح کر کے دکھلائیے کہ چوبیس (۲۴) کا عول کس طرح ستائیس (۲۷) ہوتا ہے، اس کے بعد محروم کے بارے میں باب الحجب میں مصنف رحمہ اللہ کی عبارت "والمحروم لا يحجب عندنا وعند ابن مسعود رضي الله عنه يحجب حجب النقصان" کی روشنی میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے مذہب کے مطابق مسئلہ ذیل کی تصحیح کیجیے۔ (۸)

میت

بیوی	۲ عینی بہنیں	۲ ماں شریک بہنیں	ماں	قاتل میت بیٹا

نمبر۴۔ والثاني أن ينكسر على طائفة واحدة ولكن بين سهامهم ورؤوسهم موافقة فيضرب وفق عدد رؤوس من انكسر عليهم السهام في أصل المسألة وعولها إن كانت عائلة كأبوين وعشر بنات أو زوج وأبوين وست بنات۔

ایک فریق پر سہام کا کسر واقع ہونے کی صورت میں تصحیح کا قاعدہ تحریر کرنے کے بعد عبارت میں مذکور مثالوں سے وضاحت کیجیے۔ (۱۵)

نمبر۵۔ والثالث أن يكون مع الأول من لا يرد عليه فأعط فرض من لا يرد عليه من أقل مخارجه فإن استقام الباقي على رؤوس من يرد عليه فبها كزوج وثلاث بنات، وإن لم يستقم فاضرب وفق رؤوسهم في مخرج فرض من لا يرد عليه إن وافق رؤوسهم الباقي كزوج وست بنات، وإلا فاضرب كل رؤوسهم في مخرج فرض من لا يرد عليه فالمبلغ تصحيح المسألة كزوج وخمس بنات۔

عبارت میں مذکور تینوں مثالوں کے ذریعہ رد کے تیسرے قاعدہ کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مورخہ ۹ر شعبان ۱۴۳۸ھ
بروز پنجشنبہ

(ہفتم)

سراجی

نوٹ: صرف تین سوالات کے جوابات تحریر کیجیے

نمبرا- واما الاولاد الام فاحوال ثلث، السدس للواحد، والثلث للاثنین فصاعدا، ذکورهم واناثهم فی القسمة والاستحقاق سواء، ویسقطون بالولد وولد الابن وان سفل وبالاب والجد بالاتفاق

اولادِ ام کی تینوں حالتیں نمبر وار تحریر کرنے کے ساتھ ہر ایک کی مثال بھی تحریر کیجیے (۲) نیز بتلایئے کہ "والجد" کے ساتھ بالاتفاق کی قید کیوں لگائی؟ کیا جد کی وجہ سے اخیافی بہنوں کی کسی قسم کے محروم ہونے میں اختلاف ہے، اگر ہے تو کس کا اختلاف ہے۔ (۳) [illegible]

نمبر۲- [illegible] ان کے استحقاق فرض [illegible] کی شکل میں تحریر کیجیے اور جو حضرات ان کے نیچے عصبہ اور جو محجوب ہوں ان کے نیچے محجوب لکھیے [illegible] اور تصحیح کرنے کی ضرورت نہیں۔

(الف)	شوہر	نانی	باپ	اخیافی بھائی	پوتا	
(ب)	دادی	عینی بہن	بیوی	ماں	پوتی	(۱۵)

نمبر۳- الحجب علی نوعین، حجب نقصان وحجب حرمان۔
حجب کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کرنے کے بعد اس کی دونوں قسموں کی تعریف کیجیے۔ تمام اصحاب الفروض کے احوال کو مدنظر رکھ کر بتلایئے کہ کون اصحاب الفروض کس کی وجہ سے محجوب بحجب نقصان، اور کون اصحاب الفروض کس کی وجہ سے محجوب بحجب حرمان ہوتے ہیں، نیز محروم اور محجوب کے درمیان کیا فرق ہے۔
(۱۵)

نمبر۴- والثالث ان لا تکون بین سهام کل فریق من الورثة ورؤسهم موافقة، فیضرب کل عدد رؤس من انکسرت علیهم السهام فی اصل المسئلة وعولها ان کانت عائلة، کاب وایّ وست بنات، اور زوجات وخمس اخوات لاب وام۔
اعراب لگا کر عبارت کا ترجمہ کیجیے۔ (۲) اور تصحیح کے مذکورہ قاعدہ کی وضاحت کرنے کے بعد ہر دو مثالوں کی تصحیح کیجیے
(۱۱)

نمبر۵- والرابع ان یکون مع الثانی من لا یرد علیه فاقسم ما بقی من مخرج فرض من لا یرد علیه علی مسئلة من یرد علیه فان استقام فبها ونعمت، فی صورة واحدة، وهی ان یکون للزوجات الربع والباقی بین اهل الرد اثلاثا کزوجة واربع جدات وست اخوات لام
رد کی چوتھی صورت کی وضاحت کے بعد مثال مذکور کی تصحیح کیجیے۔ (۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ

شرح عقائد نسفی

مؤرخہ ۷ شعبان ۱۴۲۹ھ بروز شنبہ

نوٹ: صرف تین سوالات کے جواب تحریر کیجیے

نمبر۱- وأقوى أدلة إثبات الجزء أنه لو وضعت كرة حقيقية على سطح حقيقي لم تماسه إلا بجزء غير منقسم إذ لو ماسته بجزئين لكان فيها خط بالفعل فلم تكن كرة حقيقية ۔۔۔ وأشهرها عند المشائخ وجهان: الأول أنه لو كان كل عين منقسما لا إلى نهاية لم تكن الخردلة أصغر من الجبل لأن كلا منهما غير متناهي الأجزاء والعظم والصغر إنما هو بكثرة الأجزاء وقلتها وذلك إنما يتصور في المتناهي ۔ عبارت باعراب نقل کرکے ترجمہ کیجیے۔(۶) جزء لا یتجزیٰ، کرۂ حقیقی اور سطح حقیقی کی تعریف کیجیے (۲) اور مذکورہ دونوں دلیلوں کی وضاحت کیجیے۔ (۶)

نمبر۲- وأما خبر النصارى بقتل عيسى عليه السلام واليهود بتأبيد دين موسى عليه السلام فتواتره ممنوع ۔ فإن قيل خبر كل واحد لا يفيد إلا الظن، وضم الظن إلى الظن لا يوجب اليقين وأيضا جواز كذب كل واحد يوجب جواز كذب المجموع لأنه نفس الآحاد، قلنا ربما يكون مع الاجتماع ما لا يكون مع الانفراد كقوة الحبل المؤلف من الشعرات ۔ عبارت باعراب نقل کرکے ترجمہ کیجیے۔(۶) خبر متواتر کی تعریف اور مثال بیان کیجیے اور بتایئے کہ خبر متواتر سے حاصل ہونے والا علم کیسا ہوتا ہے؟ (۳) اور مذکورہ اعتراضات اور ان کے جوابات کی تشریح کیجیے۔(۶)

نمبر۳- وتقريره أنه لو أمكن إلهان لأمكن بينهما تمانع بأن يريد أحدهما حركة زيد والآخر سكونه لأن كلا منهما في نفسه أمر ممكن ۔۔۔ فإما أن يحصل الأمران فيجتمع الضدان أو لا فيلزم عجز أحدهما وهو أمارة الحدوث والإمكان لما فيه من شائبة الاحتياج فالتعدد مستلزم لإمكان التمانع المستلزم للمحال فيكون محالا، وهذا تفصيل ما يقال إن أحدهما إن لم يقدر على مخالفة الآخر لزم عجزه وإن قدر لزم عجز الآخر ۔ عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے۔(۶) تقریرہ اور وهو أمارة الحدوث میں جو ضمائر ہیں ان کا مرجع اور تمانع کے معنی بیان کیجیے (۳) اور مذکورہ دونوں دلیلوں کی وضاحت کیجیے (۶)

نمبر۴- وتقرير الثاني أن موسى عليه السلام قد سأل الرؤية بقوله: رب أرني أنظر إليك، فلو لم تكن ممكنة لكان طلبه جهلا بما يجوز في ذات الله تعالى وما لا يجوز أو سفها وعبثا وطلبا للمحال والأنبياء منزهون عن ذلك ۔۔۔ وأن الله تعالى قد علق الرؤية باستقرار الجبل وهو أمر ممكن في نفسه والمعلق ۔۔۔ بالممكن ممكن لأن معناه الإخبار بثبوت المعلق عند ثبوت المعلق به والمحال لا يثبت على شيء من التقادير الممكنة ۔ اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے (۶) زیر بحث مسئلہ میں اہل سنت والجماعت اور معتزلہ کے مسلک کی وضاحت کیجیے (۳) اور مذکورہ دونوں دلیلوں کی تشریح کیجیے۔ (۶)

نمبر۵- والكبيرة لا تخرج العبد المؤمن من الإيمان ولا تدخله في الكفر ۔ اور لا تدخله أي العبد المؤمن في الكفر ۔ عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے گناہ کبیرہ کی تعریف کیجیے اور بتایئے کہ میاں کبیرہ سے کون سے گناہ مراد ہیں؟ (۶) زیر بحث مسئلہ میں اہل سنت والجماعت، معتزلہ اور خوارج کے مسلک کی وضاحت اور ہر ایک کے دلائل بیان کیجیے۔ (۹)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۷/شعبان/۱۴۳۰ھ، پنجشنبہ

سال ہفتم عربی

نوٹ: صرف تین سوالات حل کریں

شرح عقائد

سوال نمبر (۱): والنوع الثاني خبر الرسول المؤيد أي الثابت رسالته بالمعجزة، وهو يوجب العلم الاستدلالي أي الحاصل بالاستدلال أي النظر في الدليل، وهو الذي يمكن التوصل بصحيح النظر فيه إلى العلم بمطلوب خبري، وقيل: قول مؤلف من قضايا يستلزم لذاته قولا آخر فعلى الأول الدليل على وجود الصانع هو العالم، وعلى الثاني قولنا: العالم حادث وكل حادث فله صانع. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ رسول اور معجزہ کی تعریف کرنے کے بعد بتایئے کہ خبر رسول سے حاصل ہونے والا علم کیسا ہوتا ہے؟ اور دلیل کی مذکورہ دونوں تعریفوں کی مع مثال وضاحت کیجیے (۱۰)۔

سوال نمبر (۲): والمحدث للعالم هو الله تعالى أي الذات الواجب الوجود الذي يكون وجوده من ذاته ولا يحتاج إلى شيء أصلا، إذ لو كان جائز الوجود لكان من جملة العالم فلم يصلح محدثا للعالم ومبدأ له مع أن العالم اسم لجميع ما يصلح علما على وجود مبدئه، وقريب من هذا ما يقال: إن مبدأ الممكنات بأسرها لا بد أن يكون واجبا إذ لو كان ممكنا لكان من جملة الممكنات فلم يكن مبدأ لها. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۶)۔ خالق کائنات کی تعیین اور واجب الوجود کی تعریف کرنے کے بعد خالق کائنات کے واجب الوجود ہونے کی مذکورہ دونوں دلیلوں کی وضاحت کیجیے (۹)۔

سوال نمبر (۳): وهو أي الكلام صفة أي معنى قائم بالذات منافية للسكوت الذي هو ترك التكلم مع القدرة عليه والآفة التي هي عدم مطاوعة الآلات ... فإن قيل: هذا إنما يصدق على الكلام اللفظي دون الكلام النفسي إذ السكوت والخرس إنما ينافي التلفظ، قلنا: المراد السكوت والآفة الباطنيتان بأن لا يدبر في نفسه التكلم، أو لا يقدر على ذلك فكما أن الكلام لفظي ونفسي فكذا ضده أعني السكوت والخرس. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۶) اور عبارت کی مکمل وضاحت کرتے ہوئے مذکورہ اشکال وجواب کو اچھی طرح سمجھایئے (۹)۔

سوال نمبر (۴): والحرام رزق لأن الرزق اسم لما يسوقه الله تعالى إلى الحيوان فيأكله، وذلك قد يكون حلالا وقد يكون حراما، وهذا أولى من تفسيره بما يتغذى به الحيوان لخلوه عن معنى الإضافة إلى الله تعالى مع أنه معتبر في مفهوم الرزق، وعند المعتزلة الحرام ليس برزق لأنهم فسروه تارة بمملوك يأكله المالك وتارة بما لا يمنع من الانتفاع به، وذلك لا يكون إلا حلالا. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ رزق کی مذکورہ تعریفوں کی وضاحت کرتے ہوئے حرام کے رزق ہونے یا نہ ہونے کو دلیل سے واضح کیجیے (۱۰)

سوال نمبر (۵): وكرامات الأولياء حق. ولی اور کرامت کی تعریف کیجیے۔ کرامتوں کے حق ہونے کی دلیل تحریر کیجیے۔ نیز بتایئے کہ اس مسئلہ میں معتزلہ کا کیا مسلک ہے؟ اور ان کی دلیل کیا ہے (۱۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سال ہشتم

سراجی

۵/شعبان/۱۴۳۰ھ ، سہ شنبہ

نوٹ: صرف تین سوالات حل کریں

سوال نمبر (۱): قال رسول الله ﷺ: تعلموا الفرائض وعلموها الناس ، فإنها نصف العلم.

علم فرائض کی تعریف کیجیے اور بتلایئے کہ اسے نصف علم کیوں کہا گیا؟ ترکہ کی تعریف اور اس سے متعلق حقوق کی تفصیل لکھیے اور بتلایئے کہ زید عمرو سے قرض لے کر اس کے پاس اپنا مکان رہن رکھ دے اور قرضہ ادا کرنے سے پہلے انتقال کر جائے تو وہ رہن شدہ مکان زید کے ترکہ میں شامل ہوگا یا نہیں؟ (۱۵)

سوال نمبر (۲): وبنات الابن كبنات الصلب ، ولهن أحوال ست : النصف للواحدة ، والثلثان للاثنتين فصاعدة عند عدم بنات الصلب ، ولهن السدس مع الواحدة الصلبية تكملة للثلثين ، ولا يرثن مع الصلبيتين إلا أن يكون بحذائهن او أسفل منهن غلام ، فيعصبهن ، والباقي بينهم للذكر مثل حظ الانثيين ، ويسقطن بالابن.

عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجیے۔ اور نمبر وار پوتیوں کے احوال تحریر کیجیے۔ (۱۵)

سوال نمبر (۳): العول ان يزاد على المخرج شيئ من أجزاءه إذا ضاق عن فرض ، اعلم أن مجموع المخارج سبعة ، أربعة منها لا تعول ، وهي الاثنان ، والثلاثة ، والأربعة ، والثمانية ، وثلاثة منها قد تعول ، أما الستة فإنها تعول إلى عشرة وترا وشفعا.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔ تشریح کرنے کے بعد دس تک جفت اور طاق ہر عدد سے چھ کے عول کی مثالیں تحریر کیجیے۔

سوال نمبر (۴): ایک شخص نے انتقال کیا، وارثوں میں دو بیویاں، چھ عینی بہنیں، دو ماں شریک بھائی اور پانچ جدات ہیں، آپ مسئلہ کی تصحیح اس طرح کریں کہ ہر وارث کو اپنا حصہ پورے عدد کی شکل میں مل جائے۔

سوال نمبر (۵): ایک شخص نے انتقال کیا، وارثوں میں بیوی اور سات عینی بہنیں ہیں، مسئلہ کی تصحیح کس طرح ہوگی؟

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں مگر
جلد رابع سے ایک سوال لازم ہے

سال ہفتم عربی

هدایہ آخرین

سوال نمبر (۱) ومن باع قطيع غنم كل شاة بدرهم فسد البيع في جميعها عند أبي حنيفة ، وكذلك من باع ثوبا مذارعة كل ذراع بدرهم ولم يسم جملة الذرعان ، وكذا كل معدود متفاوت ، وعندهما يجوز في الكل لما قلنا وعنده ينصرف إلى الواحد لما بينا في بيع شاة من قطيع وذراع من ثوب لا يجوز للتفاوت ، وبيع قفيز من صبرة يجوز لعدم التفاوت فلا تفضي الجهالة إلى المنازعة فيه وتفضي إليها في الأول ، فوضح الفرق . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) صورت مسئلہ بیان کرکے امام صاحب اور صاحبین کے دلائل تحریر کریں (۷) اور بتائیں کہ صاحب ہدایہ نے "فوضح الفرق" کہہ کر کس فرق کی طرف اشارہ کیا ہے؟ (۳)۔

سوال نمبر (۲) ويجوز بيع الرطب بالتمر مثلا بمثل عند أبي حنيفة ، وقالا لا يجوز لقوله عليه السلام حين سئل عنه أو ينقص إذا جف ؟ فقيل نعم ، فقال : لا إذا ، وله أن الرطب تمر لقوله عليه السلام حين أهدي إليه رطبا أو كل تمر خيبر هكذا ؟ سماه تمرا وبيع التمر بمثله جائز لما روينا و لأنه لو كان تمرا جاز البيع بأول الحديث وإن كان غير تمر فبآخره ، وهو قوله عليه السلام : إذا اختلف النوعان فبيعوا كيف شئتم ، ومدار ما رويناه على زيد بن عياش ، وهو ضعيف . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) امام صاحب اور صاحبین کے اختلاف کے ساتھ مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے فریقین کے دلائل تحریر کریں (۷) اور بتائیں کہ "ومدار ما رويناه الخ" سے صاحب ہدایہ کی کیا مراد ہے؟ (۳)۔

سوال نمبر (۳) وإذا باع القاضي أو أمينه عبدا للغرماء وأخذ المال فضاع واستحق العبد لم يضمن لأن أمين القاضي قائم مقام القاضي ، والقاضي قائم مقام الإمام ، وكل واحد منهم لا يلحقه ضمان كيلا يتقاعد الناس عن قبول هذه الأمانة فتضيع الحقوق ويرجع المشتري على الغرماء لأن البيع واقع لهم فيرجع عليهم عند تعذر الرجوع على العاقد كما إذا كان العاقد محجورا عليه ولهذا يباع بطلبهم . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶) مسئلہ کی صورت تحریر فرما کر مسئلہ کو مدلل کریں۔ (۹)۔

سوال نمبر (۴) ولو تهايئا في العبدين على أن يخدم هذا هذا العبد والآخر الآخر جاز عندهما لأن القسمة على هذا الوجه جائزة عندهما جبرا من القاضي وبالتراضي ، فكذا المهايأة ، وقيل عند أبي حنيفة لا يقسم القاضي وهكذا روي عنه لأنه لا يجري فيه الجبر عنده والأصح أنه يقسم القاضي عنده أيضا لأن المنافع من حيث الخدمة قلما تتفاوت بخلاف أعيان الرقيق لأنها تتفاوت تفاوتا فاحشا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) قسمۃ اور تہایؤ میں کیا فرق ہے؟ واضح کریں (۳)۔ مسئلہ کی تشریح کرتے ہوئے اختلاف ائمہ مدلل تحریر کریں (۷)۔

سوال نمبر (۵) وإذا سمى الرجل عند الرمي أكل ما أصاب إذا جرح السهم فمات لأنه ذابح بالرمي لكون السهم آلة له فتشترط التسمية عنده وجميع البدن محل لهذا النوع من الذكاة ولا بد من الجرح ليتحقق معنى الذكاة على ما بيناه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) ذکاۃ اختیاری اور ذکاۃ اضطراری میں فرق کرکے مسئلہ کی وضاحت فرمائیں (۷) اور بتائیں کہ ذکاۃ اختیاری اور اضطراری میں تسمیہ کا وقت کیا ہے؟ (۳)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

ہفتم عربی

۲ / شعبان / ۱۴۳۱ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں مگر جلد رابع سے ایک لازم ہے

الهداية أخيرين

سوال نمبر ۱ : ويجوز بإناء بعينه لا يعرف مقداره وبوزن حجر بعينه لا يعرف مقداره؛ لأن الجهالة لا تفضي إلى المنازعة لما أنه يتعجل فيه التسليم فيندر هلاكه قبله بخلاف السلم؛ لأن التسليم فيه متأخر والهلاك ليس بنادر قبله فيتحقق المنازعة. وعن أبي حنيفة أنه لا يجوز في البيع أيضا، والأول أصح وأظهر. عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۶)۔ صورت مسئلہ کو مثال سے واضح کرتے ہوئے عبارت کی مع دلائل اطمینان بخش تشریح کریں نیز ((بخلاف السلم)) کو اچھی طرح سمجھائیں (۹)۔

سوال نمبر ۲ : ومن اشترى بيتا في دار أو منزلا أو مسكنا لم يكن له الطريق إلا أن يشتريه بكل حق هو له أو بمرافقه أو بكل قليل وكثير، وكذا الشرب والمسيل لأنه خارج الحدود إلا أنه من التوابع فيدخل بذكر التوابع، بخلاف الإجارة لأنها تعقد للانتفاع ولا يتحقق إلا به، إذ المستأجر لا يشتري الطريق عادة ولا يستأجره فيدخل تحصيلا للفائدة المطلوبة عنه.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ مذکورہ مسئلہ کو مثالوں سے واضح کریں (۶)۔ ((بخلاف الإجارة إلخ)) سے بیع اور اجارہ کا جو فرق بیان کیا گیا ہے اس کی وضاحت کریں، ساتھ ساتھ اجارہ کی تعریف بھی کریں (۴)۔

سوال نمبر ۳ : ولا يرجع المحتال على المحيل إلا أن يتوى حقه وقال الشافعي رحمه الله: لا يرجع وإن توي لأن البراءة قد حصلت مطلقة فلا يعود إلا بسبب جديد. ولنا أنها مقيدة بسلامة حقه له إذ هو المقصود، أو تنفسخ الحوالة لفواته لأنه قابل للفسخ فصار كوصف السلامة في المبيع. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ مسئلہ کی تشریح کرتے ہوئے اختلاف ائمہ مدلل تحریر کریں (۷)۔ حوالہ کسے کہتے ہیں؟ محتال علیہ اور محتال لہ نیز محیل کو الگ الگ مثال سے سمجھائیں (۳)۔

سوال نمبر ۴ : وتجوز المنازعة في الشفعة وإن لم يحضر الشفيع الثمن إلى مجلس القاضي، فإذا قضى القاضي بالشفعة لزمه إحضار الثمن وهذا ظاهر رواية الأصل. وعن محمد أنه لا يقضي حتى يحضر الشفيع الثمن، وهو رواية الحسن عن أبي حنيفة؛ لأن الشفيع عساه يكون مفلسا فيتوقف القضاء على إحضاره حتى لا يتوي مال المشتري.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ عبارت کی مکمل تشریح کرتے ہوئے ائمہ احناف کی مختلف روایات کو دلائل کے ساتھ واضح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : وإذا طلب المرتهن دينه يؤمر بإحضار الرهن؛ لأن قبض الرهن قبض استيفاء فلا يجوز أن يقبض ماله مع قيام يد الاستيفاء؛ لأنه يتكرر الاستيفاء على اعتبار الهلاك في يد المرتهن وهو محتمل وإذا أحضر أمر الراهن بتسليم الدين أولا ليتعين حقه كما تعين حق الراهن تحقيقا للتسوية كما في تسليم المبيع والثمن يحضر المبيع ثم يسلم الثمن أولا.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ قبض استیفاء کی مراد اور قبض استیفاء وامانت میں فرق واضح کرتے ہوئے عبارت کی مکمل تشریح کریں (۵)۔ مسئلہ کی مثال سے وضاحت کرتے ہوئے ((كما في تسليم المبيع إلخ)) کی اچھی طرح وضاحت کریں۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

ہفتم عربی

۶ / شعبان / ۱۴۳۱ھ

بروز دوشنبہ

شرح عقائد

سوال نمبر ۱: واقوى ادلة اثبات الجزء أنه لو وضعت كرة حقيقية على سطح حقيقي لم تماسه إلا بجزء غير منقسم إذ لو ماسته بجزئين لكان فيها خط بالفعل فلم تكن كرة حقيقية . وأشهرها عند المشايخ وجهان: الأول أنه لو كان كل عين منقسما لا إلى نهاية لم يكن الخردلة أصغر من الجبل لأن كلا منهما غير متناهي الأجزاء والعظم والصغر إنما هو بكثرة الأجزاء وقلتها وذلك إنما يتصور في المتناهي. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ جزء لایتجزی کی تعریف کرنے کے بعد مذکورہ دونوں دلیلوں کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ امام رازیؒ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ (۸)۔

سوال نمبر ۲: وههنا أبحاث : الأول أنه لا دليل على انحصار الأعيان في الجواهر والأجسام وأنه يمتنع وجود ممكن يقوم بذاته ولا يكون متحيزا أصلا كالعقول والنفوس المجردة التي يقول بها الفلاسفة ، والجواب أن المدعى حدوث ما ثبت وجوده من الممكنات وهو الأعيان المتحيزة والأعراض لأن أدلة وجود المجردات غير تامة على ما بين في المطولات .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶)۔ «ههنا» کا مشار الیہ متعین کر کے مذکورہ اعتراض کی مع جواب وضاحت کریں، نیز عقول، نفوس مجردہ اور اعیان متحیزہ کی تعریف کریں (۹)۔

سوال نمبر ۳: وتقرير الثاني أن موسى عليه السلام قد سأل الرؤية بقوله ﴿رب أرني أنظر إليك﴾ فلو لم تكن ممكنة لكان طلبها جهلا بما يجوز في ذات الله تعالى وما لا يجوز أو سفها وعبثا وطلبا للمحال ، والأنبياء منزهون عن ذلك ، وأن الله تعالى قد علق الرؤية باستقرار الجبل وهو أمر ممكن في نفسه والمعلق بالممكن ممكن لأن معناه الإخبار بثبوت المعلق عند ثبوت المعلق به والمحال لا يثبت على شيء من التقادير الممكنة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶)۔ دیدار خداوندی کے بارے میں اہل سنت اور معتزلہ کے مسلک کی اور مذکورہ دونوں دلیلوں کی وضاحت کریں (۹)۔

سوال نمبر ۴: والكبيرة لا تخرج العبد المؤمن من الإيمان ولا تدخله في الكفر .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور گناہ کبیرہ کی تعریف کریں (۵)۔ زیر بحث مسئلہ میں اہل سنت، معتزلہ اور خوارج کے مسلک کی مع دلائل وضاحت کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: ولا يشترط في الإمام أن يكون معصوما ...... واحتج المخالف بقوله تعالى : ﴿لا ينال عهدي الظالمين﴾ وغير المعصوم ظالم فلا يناله عهد الإمامة ، والجواب المنع فإن الظالم من ارتكب معصية مسقطة للعدالة مع عدم التوبة والإصلاح فغير المعصوم لا يلزم أن يكون ظالما .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ فریق مخالف کی مذکورہ دلیل اور اس کے جواب کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ عصمت کی حقیقت کیا ہے؟ (۱۰)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

ہفتم عربی

۱۴/شعبان/۱۴۳۱ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب
تحریر کریں

سراجی

سوال نمبر ۱: والعصبة كل من يأخذ ما أبقته أصحاب الفرائض وعند الانفراد يحرز جميع المال.

عصبہ کی تعریف کیجیے، پھر عصبہ نسبی کی اقسام میں عصبہ بنفسہ کی تعریف اور اس کے چاروں اصناف کی تفصیل لکھئے، نیز عصبہ بغیرہ اور عصبہ مع غیرہ کتنے اور کون کون ہیں؟ (۱۵)

سوال نمبر ۲: والأخوات لأب كالأخوات لأب وأم، وهن أحوال سبع

علاتی بہنوں کے احوال مع مثال اجمالاً تحریر کیجیے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳: وأما أربعة وعشرون فإنها تعول إلى سبعة وعشرين عولاً واحداً كما في المسئلة المنبرية، وهي امرأة وبنتان وأبوان، ولا يزاد على هذا إلا عند ابن مسعود رضي الله عنه فإن عنده تعول إلى أحد وثلاثين.

عبارتِ بالا میں مذکورہ مسئلہ منبریہ کی تصحیح کیجیے (۷)۔ اور مندرجہ ذیل مسئلہ کی تصحیح حضرت ابن مسعودؓ کے مسلک کے مطابق کیجیے جن کا محروم کے بارے میں مسلک ہے: «يحجب حجب النقصان»، مسئلہ یہ ہے کہ زید نے انتقال کیا، وارثوں میں بیوی، ماں، دو عینی بہنیں، دو ماں شریک بہنیں اور کافر بیٹا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ کے نزدیک اس مسئلہ عائلہ کی تصحیح کیسے ہوگی؟ (۸)

سوال نمبر ۴: ایک شخص نے انتقال کیا، وارثوں میں ماں، تین علاتی بہنیں اور پانچ ماں شریک بہنیں ہیں۔ آپ مسئلہ کی تصحیح اس طرح کریں کہ ہر فریق کو مجموعی طور پر ملنے والے سہام ان کے عدد رؤس (افراد) پر برابر تقسیم ہو جائیں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۵: حامد نے انتقال کیا، وارثوں میں بیوی، ماں اور تین ماں شریک بہنیں ہیں۔ آپ باب الرد کے قواعد کو ذہن میں رکھ کر مسئلہ کی تصحیح کیجیے۔ پھر اگر کسی فریق کے مجموعی سہام اس کے عدد رؤس پر برابر تقسیم نہیں ہوتے تو باب التصحيح کے قواعد کو ذہن میں رکھ کر تصحیح کیجیے۔ (۱۵)

*****

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

ہفتم عربی

۱۴/ شعبان/ ۱۴۳۱ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
ہر ثلث سے ایک ایک سوال
کا جواب تحریر کریں

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : وعن إبراهيم بن عبد الرحمن العذري قال : قال رسول الله ﷺ : يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کے بعد تحريف الغالين، انتحال المبطلين اور تاويل الجاهلين کو مثالوں سے واضح کیجئے، اور « عدول » کا مصداق متعین کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲ : عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: إن أحدكم إذا قام يصلي جاءه الشيطان فلبس عليه حتى لايدري كم صلى؟ فإذا وجد ذلك أحدكم فليسجد سجدتين وهو جالس. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ نماز میں سہو ہو جانے پر سجدۂ سہو واجب ہے یا مستحب؟ ائمہ کا اختلاف ہو تو بیان کیجئے، پھر بتائیے کہ رکعات میں شک ہونے پر کیا صرف سجدۂ سہو کافی ہے؟ اگر نہیں تو اس میں کیا تفصیل ہے؟ دیگر احادیث میں اس کی کوئی وضاحت آئی ہو تو سپرد قلم کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳ : عن أم سلمة ﷺ قالت: كنت ألبس أوضاحا من ذهب فقلت : يا رسول الله ! أكنز هو؟ فقال: ما بلغ أن تؤدى زكاته فزكي فليس بكنز. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۴)۔ سونے چاندی کا نصابِ زکوۃ بیان کیجئے، استعمالی زیورات کی زکوۃ کے بارے میں اختلاف ائمہ مدلل پیش کیجئے اور بتائیے کہ حدیث بالا سے کس کی تائید ہوتی ہے؟ (۱۱)

سوال نمبر ۴ : عن جابر ﷺ قال : نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة وعن الثنيا ورخص في العرايا . ترجمہ کیجئے اور بیع کی مذکورہ تمام صورتوں کی واضح تشریح کر کے ان کا حکم بیان کیجئے (۱۱)۔ اور « عوایا » کی تفسیر میں جو اختلاف ہے اسے بھی تحریر کیجئے۔ (۴)

سوال نمبر ۵ : عن عمران بن حصين ﷺ أن نبي الله ﷺ قال : لا اركب الأرجوان ولا ألبس المعصفر ولا ألبس القميص المكفف بالحرير، وقال: الا وطيب الرجال ريح لا لون له، وطيب النساء لون لا ريح له.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۶)۔ حدیث میں مذکور تمام چیزوں کا شرعی حکم واضح کیجئے (٦)۔ یہ حدیث حضرت اسماءؓ کی اس حدیث سے معارض ہے جس میں آں حضرت ﷺ کے ایسے جبہ کا ذکر ہے جس میں دیباج لگا ہوا تھا، آپ سوچ کر اس تعارض کا جواب دیجئے۔ (۳)

سوال نمبر ٦ : عن ابن عباس ﷺ قال : أقام رسول الله ﷺ بمكة خمس عشرة سنة يسمع الصوت ويرى الضوء سبع سنين ولا يرى شيئا ، وثمان سنين يوحى إليه ، وأقام بالمدينة عشرا ، وتوفي وهو ابن خمس وستين .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ « يسمع الصوت ويرى الضوء ولا يرى شيئا » کا مفہوم واضح کیجئے (۵)۔ اس حدیث میں نزول وحی کے بعد قیام مکہ کی مدت اور آپ ﷺ کی عمر شریف جو بیان کی گئی ہے اگر وہ مشہور روایات سے متعارض ہو تو اس کا جواب دیجئے (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۳/ شعبان/ ۱۴۳۲ھ

بروز سہ شنبہ

ہفتم عربی

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب تحریر کریں۔

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : اعلم أن الأحكام الشرعية منها ما يتعلق بكيفية العمل وتسمى فرعية وعملية، ومنها ما يتعلق بالاعتقاد وتسمى أصلية واعتقادية، والعلم المتعلق بالأولى يسمى علم الشرائع والأحكام لما أنها لا تستفاد إلا من جهة الشرع ولا يسبق الفهم عند إطلاق الأحكام إلا إليها وبالثانية علم التوحيد والصفات لما أن ذلك أشهر مباحثه وأشرف مقاصده .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ احکام شرعیہ کی تعریف کرتے ہوئے مطلب لکھنے اور مذکورہ تمام اصطلاحات کی وجہ تسمیہ تحریر کیجیے (۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : فالاكتسابي أعم من الاستدلالي لأنه يحصل بالنظر في الدليل فكل استدلالي اكتسابي ولا عكس كالإبصار الحاصل بالقصد والاختيار . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ اکتسابی اور استدلالی کی تعریف مع مثال لکھتے ہوئے عبارت میں بیان کردہ نسبت کی مثال دے کر وضاحت کریں (۱۴)۔

سوال نمبر ۳ : واحتج المخالف بالنصوص الظاهرة في الجهة والجسمية والصورة والجوارح وبأن كل موجودين فرضا لا بد أن يكون أحدهما متصلا بالآخر مماسا له أو منفصلا عنه مباينا في الجهة والله تعالى ليس حالا ولا محلا للعالم فيكون مباينا للعالم في جهة فيتحيز فيكون جسما أو جزء جسم مصورا متناهيا .

ترجمہ کرکے اصل مسئلہ پر روشنی ڈالیے (۱۰)۔ فریق مخالف کی مذکورہ دونوں دلیلوں کی وضاحت کیجیے اور مختصراً جواب بھی تحریر کیجیے (۱۲)۔

سوال نمبر ۴ : وهو غير المكون عندنا لأن الفعل يغاير المفعول بالضرورة كالضرب مع المضروب والأكل مع المأكول ولأنه لو كان نفس المكون لزم أن يكون المكون مكونا مخلوقا بنفسه ضرورة أنه مكون بالتكوين الذي هو عينه فيكون قديما مستغنيا عن الصانع وهو محال .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۹)۔ مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے دونوں دلیلوں کی تشریح کریں اور بتائیں کہ جب یہ مسئلہ بدیہی ہے تو جو حضرات تکوین کو عین مکون کہتے ہیں ان کے قول کا کیا مطلب ہے؟ (۱۳)

سوال نمبر ۵ : فيرى لا في مكان ولا على جهة من مقابلة أو اتصال شعاع أو ثبوت مسافة بين الرائي وبين الله تعالى وقياس الغائب على الشاهد فاسد . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ عبارت حاضرہ سے کن لوگوں کی تردید کی گئی ہے؟ مخالفین کے شبہہ کی وضاحت کرتے ہوئے جواب کی واضح تشریح کیجیے (۱۴)

سوال نمبر ۶ : والمعراج لرسول الله ﷺ في اليقظة بشخصه إلى السماء ثم إلى ما شاء الله تعالى من العلى حق .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے اور عبارت کے ایک ایک جزء کی تشریح کیجیے (۱۲)۔ اسراء اور معراج میں فرق بیان کرتے ہوئے ہر ایک کے منکر کا حکم تحریر کیجیے اور بتائیے کہ معراج روحانی ہوئی ہے یا جسمانی؟ بیداری میں ہوئی ہے یا خواب میں؟ جو لکھیے مدلل لکھیے (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

ک

نوٹ
صرف چار سوال حل کریں، اگر رف کرنے کی ضرورت ہو تو کاپی کے آخری صفحہ پر رف کر کے اسے قلم زد کر دیں، پرچہ سوالات کی پشت پر رف نہ کریں۔

پرچہ سوالات
الامتحان السنوي لجامعة ابناء الاسلام ...
ہفتم عربی

۱۲/ شعبان/ ۱۴۳۲ھ
بروز پنجشنبہ

سراجی

سوال نمبر ۱ : قال علماؤنا رحمهم الله: تتعلق بتركة الميت حقوق أربعة مرتبة، الأول يبدأ بتكفينه وتجهيزه من غير تبذير ولا تقتير، ثم تقضى ديونه من جميع ما بقي من ماله ثم تنفذ وصاياه من ثلث ما بقي بعد الدين ثم يقسم الباقي بين ورثته بالكتاب والسنة وإجماع الأمة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ ترکہ کی تعریف کریں اور اس سے متعلق حقوق کو تفصیل سے بیان کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : وبنات الابن كبنات الصلب ولهن أحوال ست، النصف للواحدة، والثلثان للاثنتين فصاعدة عند عدم بنات الصلب، ولهن السدس مع الواحدة الصلبية تكملة للثلثين ولا يرثن مع الصلبيتين إلا أن يكون بحذائهن أو أسفل منهن غلام فيعصبهن، والباقي بينهم للذكر مثل حظ الانثيين ويسقطن بالابن.

عبارت کا ترجمہ کر کے «إلا أن يكون بحذائهن أو أسفل منهن غلام» کا مطلب تحریر کیجئے (۱۲)۔ پھر بنات ابن کے سارے احوال نمبر وار لکھئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : أما العصبة بغيره فأربع من النسوة وهن اللاتي فرضهن النصف والثلثان يصرن عصبة بإخوتهن، ومن لا فرض لها من الاناث وأخوها عصبة لا تصير عصبة بأخيها كالعم والعمة، المال كله للعم دون العمة.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷)۔ چاروں عصبہ بغیرہ عورتوں کو متعین کیجئے کہ کون کون ہیں؟ (۵)۔ «ومن لا فرض لها إلخ» کا مطلب واضح کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : أما الستة فإنها تعول إلى عشرة وترًا وشفعا.

عول کے معنی بیان کیجئے (۴)۔ اور چھ کا عول دس تک جفت اور طاق آنے کی مثالیں تحریر کیجئے (۱۸)۔

سوال نمبر ٥ : ایک شخص نے انتقال کیا، وارثوں میں دو بیویاں، تین جدات اور پانچ عینی بہنیں ہیں، آپ مسئلہ کی تصحیح اس طرح کیجئے کہ ہر فریق کو ملنے والے مجموعی سہام ان کے عدد رؤس پر برابر برابر تقسیم ہو جائیں (۲۲)

سوال نمبر ٦ : ایک شخص نے انتقال کیا، وارثوں میں بیوی اور پانچ بیٹیاں ہیں، بچے ہوئے سہام لینے کے لئے کوئی عصبہ نہیں ہے، مسئلہ کی تصحیح کس طرح ہوگی؟ (۲۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

یکم/شعبان/۱۴۳۲ھ

ہفتم عربی

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب تحریر کریں

هدايه أخيرين

سوال نمبر ۱: ومن باع دارا دخل بناؤها في البيع وإن لم يسمه لأن اسم الدار يتناول العرصة والبناء في العرف ولأنه متصل به اتصال قرار فيكون تبعا له. ومن باع نخلا أو شجرا فيه ثمر فثمرته للبائع إلا أن يشترط المبتاع ويقال للبائع اقطعها وسلم المبيع وكذا إذا كان فيها زرع وقال الشافعي يترك حتى يظهر صلاح الثمر ويستحصد الزرع

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ وضاحت مطلب لکھیں (۷)۔ ائمہ کرام کا اختلاف دلائل کے ساتھ بیان کریں۔ (۷)

سوال نمبر ۲: ويجوز بيع الرطب بالتمر مثلا بمثل عند أبي حنيفة، وقالا: لا يجوز لقوله ﷺ حين سئل عنه: أو ينقص إذا جف؟ فقيل نعم، فقال: «لا إذا»، وله أن الرطب تمر لقوله ﷺ حين أهدي إليه رطب: أو كل تمر خيبر هكذا؟ سماه تمرا. وبيع التمر بمثله جائز لما روينا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ زیر بحث مسئلہ میں دونوں مسلکوں کی مع دلائل وضاحت کریں (۱۱)۔ اور «ما روينا» سے کس حدیث کی طرف اشارہ ہے؟ واضح کریں (۳)۔

سوال نمبر ۳: ولا يقضي القاضي على غائب إلا أن يحضر من يقوم مقامه، وقال الشافعي يجوز لوجود الحجة وهي بينة تظهر الحق ولنا أن العمل بالشهادة لقطع المنازعة، ولا منازعة بدون الإنكار ولم يوجد ولأنه يحتمل الإقرار والإنكار من الخصم فيشتبه وجه القضاء لأن أحكامهما مختلفة، ولو أنكر ثم غاب فكذلك الجواب لأن الشرط قيام الإنكار وقت القضاء، وفيه خلاف أبي يوسف.

ضمائر کے مراجع کی تعیین کرتے ہوئے عبارت کا ترجمہ کریں (۸)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے اختلاف ائمہ مع دلائل واضح کریں (۱۱)۔ اور امام ابو یوسفؒ کا اختلاف کون سی صورت میں ہے؟ متعین کریں (۳)۔

سوال نمبر ۴: ومن ابتاع أرضا وعلى نخلها ثمر أخذها الشفيع بثمرها، ومعناه إذا ذكر الثمر في البيع لأنه لا يدخل من غير ذكر، وهذا الذي ذكره استحسان وفي القياس لا يأخذه لأنه ليس بتبع، ألا يرى أنه لا يدخل في البيع من غير ذكر فأشبه المتاع في الدار، وجه الاستحسان أنه باعتبار الاتصال صار تبعا للعقار كالبناء في الدار

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ قیاس واستحسان کی وضاحت کرتے ہوئے عبارت کی مکمل تشریح کریں (۱۴)۔

سوال نمبر ۵: ولو ادعى أحد المتقاسمين دينا في التركة صح دعواه لأنه لا تناقض، إذ الدين يتعلق بالمعنى والقسمة تصادف الصورة، ولو ادعى عينا بأي سبب كان لم يسمع للتناقض، إذ الإقدام على القسمة اعتراف بكون المقسوم مشتركا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ ترکہ کی تقسیم کے بعد دعوی دین کیوں مسموع ہوگا اور دعوی عین کیوں مسموع نہیں ہوگا؟ (۱۴)۔

سوال نمبر ۶: ولا يجوز رهن المشاع وقال الشافعي يجوز، ولنا فيه وجهان: أحدهما يبتني على حكم الرهن، فإنه عندنا ثبوت يد الاستيفاء، وهذا لا يتصور فيما يتناوله العقد وهو المشاع وعنده المشاع يقبل ما هو الحكم عنده وهو تعينه للبيع

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۹)۔ مشاع کا مفہوم واضح کرتے ہوئے مطلب اس طرح لکھیے کہ فریقین کے دلائل واضح ہو جائیں۔ (۱۳)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

رفاق المدارس العربیہ دار العلوم ...

ہفتم عربی

۱۰/ شعبان/ ۱۴۳۲ھ

بروز سہ شنبہ

نوٹ

صرف چار سوالوں کے

جواب تحریر کریں

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما أن النبي ﷺ قال: «أربع من كن فيه كان منافقا خالصا ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها إذا اؤتمن خان وإذا حدث كذب وإذا عاهد غدر وإذا خاصم فجر». متفق عليه. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ نفاقِ اعتقادی اور نفاقِ عملی کی تعریف کریں اور بتائیں کہ حدیث میں کون سے نفاق کی علامتیں بیان کی گئی ہیں؟ (۸)۔ نیز متفق علیہ روایت کس کو کہتے ہیں؟ (۴)

سوال نمبر ۲: عن غضيف بن الحارث الثمالي رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: «ما أحدث قوم بدعة إلا رفع مثلها من السنة فتمسك بسنة خير من إحداث بدعة». رواه أحمد.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۲)۔ سنت اور بدعت کے لغوی معنی اور شرعی مفہوم تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: «ليس على المسلم صدقة في عبده ولا في فرسه» وفي رواية قال: «ليس في عبده صدقة إلا صدقة الفطر» متفق عليه.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۱۰)۔ گھوڑوں میں زکوۃ ہے یا نہیں؟ اگر اس میں اختلاف ہو تو مدلل تحریر کریں اور یہ روایت اگر امام اعظمؒ کے خلاف ہو تو اس کی تشفی بخش توجیہ کریں (۱۲)

سوال نمبر ۴: عن ابن عباس قال: حرم من النسب سبع ومن الصهر سبع ثم قرأ: ﴿حرمت عليكم أمهاتكم﴾ الآية. رواه البخاري.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۱۰)۔ «من النسب سبع» اور «من الصهر سبع» کی بھی وضاحت کیجئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۵: عن أسماء بنت يزيد رضي الله عنها أن رسول الله ﷺ قال: «أيما امرأة تقلدت قلادة من ذهب قلدت في عنقها مثلها من النار يوم القيامة وأيما امرأة جعلت في أذنها خرصا من ذهب جعل الله في أذنها مثله من النار يوم القيامة». رواه أبو داود والنسائي.

حدیث شریف کا ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۲)۔ نیز بتائیے کہ عورتوں کے لئے سونے کے زیورات پہننا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو اس حدیث کی تشفی بخش توجیہ کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۶: عن أبي ذر رضي الله عنه قال سألت رسول الله ﷺ: هل رأيت ربك؟ قال: «نور أنى أراه». رواه مسلم. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ شبِ معراج میں آں حضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا تھا یا نہیں؟ اس حدیث سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ اور صحابہ کرامؓ کی کیا رائے ہے؟ (۱۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

ہفتم عربی

۴/ شعبان/ ۱۴۳۳ھ
بروز یکشنبہ

شرح عقائد

سوال نمبر ۱: الخبر الصادق أي المطابق للواقع فإن الخبر كلام يكون لنسبته خارج تطابقه تلك النسبة فيكون صادقا أو لا تطابقه فيكون كاذبا، فالصدق والكذب على هذا من أوصاف الخبر، وقد يقالان بمعنى الاخبار عن الشيء على ما هو به أو لا على ما هو به. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ خبر اور قضیہ کے درمیان فرق بیان کیجئے، خبر صادق اور خبر کاذب کی تعریف لکھ کر بتائیے کہ صدق اور کذب خبر کے اوصاف ہیں یا مُخبِر کے؟ نیز «خبر الصادق» اور «الخبر الصادق» میں کیا فرق ہے؟ سوچ کر لکھیں(۲۰)۔

سوال نمبر ۲: الحي القادر العليم السميع البصير الشائي المريد، لأن بداهة العقل جازمة بأن محدث العالم على هذا النمط البديع والنظام المحكم مع ما يشتمل عليه من الأفعال المتقنة والنقوش المستحسنة لا يكون بدون هذه الصفات. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ شارح کے بیان کے مطابق مذکورہ صفات باری تعالیٰ کو ثابت کریں، نیز ان صفات کے ثبوت پر اگر نص موجود ہو تو اس کو بھی تحریر کریں(۲۰)۔

سوال نمبر ۳: ورؤية الله تعالى بمعنى الانكشاف التام بالبصر وهو معنى إثبات الشيء كما هو بحاسة البصر، وذلك أنا إذا نظرنا إلى البدر ثم أغمضنا العين فلا خفاء في أنه وإن كان منكشفا لدينا في الحالتين لكن انكشافه حال النظر إليه أتم وأكمل. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ رؤیت کے معنی لکھ کر بتائیں کہ عالم دنیا میں رؤیت باری تعالیٰ ممکن ہے یا ممتنع؟ اگر ممکن ہے تو اس کے امکان کو دلیل سے ثابت کریں، اور اگر ممتنع ہے تو امتناع کی وجہ تحریر کریں(۲۰)۔

سوال نمبر ۴: والإيمان في اللغة التصديق، أي إذعان حكم المخبر وقبوله وجعله صادقا، إفعال من الأمن كأن حقيقة آمن به آمنه التكذيب والمخالفة يعدى باللام كما في قوله تعالى حكاية عن إخوة يوسف عليه السلام وما أنت بمؤمن لنا أي بمصدق. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ ایمان کی لغوی و اصطلاحی تحقیق فرماکر بتائیں کہ اقرار باللسان ایمان کا جزء ہے یا ایمان کی حقیقت سے خارج؟ اگر ایمان کا جزء ہے تو حالت اکراہ میں اقرار کیوں ساقط ہو جاتا ہے؟ اور اگر جزء نہیں ہے تو حضرت ابو طالب کے اقرار نہ کرنے کی وجہ سے ان پر غیر مؤمن ہونے کا حکم کیوں لگایا جاتا ہے حالاں کہ انہیں تصدیق قلبی حاصل تھی؟(۲۰)

سوال نمبر ۵: ويجوز الصلاة خلف كل بر وفاجر لقوله عليه السلام: صلوا خلف كل بر وفاجر، ولأن علماء الأمة كانوا يصلون خلف الفسقة وأهل الأهواء والبدع من غير تكير، وما نقل عن بعض السلف من المنع عن الصلاة خلف المبتدع فمحمول على الكراهة.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ فاسق اور مبتدع کی تعریف لکھ کر عبارت کا مطلب تحریر کیجئے۔(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

بعونه تعالی

۳۰/رجب المرجب/۱۴۳۳ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں مگر جلد رابع سے ایک لازمی ہے

الهداية أخيرين

سوال نمبر ۱: ولا يجوز أن يبيع ثمرة ويستثني منها أرطالا معلومة خلافا لمالك رحمه الله لأن الباقي بعد الاستثناء مجهول بخلاف ما إذا باع واستثنى نخلا معينا لأن الباقي معلوم بالمشاهدة قال رضي الله عنه قالوا هذه رواية الحسن وهو قول الطحاوي أما على ظاهر الرواية ينبغي أن يجوز لأن الأصل أن ما يجوز إيراد العقد عليه بانفراده يجوز استثناؤه من العقد. عبارت باعراب لکھ کر ترجمہ کریں(۸)۔ بوضاحت مطلب لکھیں(۱۰)۔ ائمہ کرام کا اختلاف لکھ کر اس کو دلائل سے مبرہن کریں۔(۱۲)

سوال نمبر ۲: ومن باع جارية فإذا هو غلام فلا بيع بينهما بخلاف ما إذا باع كبشا فإذا هو نعجة حيث ينعقد البيع ويتخير والفرق يبتني على أصل وهو أن الإشارة مع التسمية إذا اجتمعتا ففي مختلفي الجنس يتعلق العقد بالمسمى ويبطل لانعدامه وفي متحدي الجنس يتعلق بالمشار إليه وينعقد لوجوده ويتخير لفوات الوصف. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے "وهو أن الإشارة الخ" سے بیان کردہ ضابطہ کو سمجھائیں نیز اس ضابطہ کی روشنی میں مذکورہ دونوں مسئلوں کا فرق واضح کریں۔(۱۰)

سوال نمبر ۳: وإذا طالب المحيل المحتال بما أحاله به فقال إنما أحلتك لتقبضه لي وقال المحتال لا بل أحلتني بدين كان لي عليك فالقول قول المحيل لأن المحتال يدعي عليه الدين وهو ينكر ولفظة الحوالة مستعملة في الوكالة فيكون القول قوله مع يمينه. عبارت باعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے(۸)۔ عبارت کی مکمل تشریح کیجئے اور بتائیے کہ "ولفظة الحوالة مستعملة الخ" سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں(۲۲)۔

سوال نمبر ۴: وإذا مات الشفيع بطلت شفعته وقال الشافعي رحمه الله تورث عنه. قال رضي الله عنه معناه إذا مات بعد البيع قبل القضاء بالشفعة أما إذا مات بعد قضاء القاضي قبل نقد الثمن وقبضه فالبيع لازم لورثته وهذا نظير الاختلاف في خيار الشرط. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے اختلاف ائمہ کو مدلل کریں(۱۲)۔ نیز "وهذا نظير الاختلاف الخ" کی اچھی طرح وضاحت کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ۵: ولو رهن شاة قيمتها عشرة بعشرة فماتت فدبغ جلدها فصار يساوي درهما فهو رهن بدرهم لأن الرهن يتقرر بالهلاك فإذا حيي بعض المحل يعود حكمه بقدره بخلاف ما إذا ماتت الشاة المبيعة قبل القبض فدبغ جلدها حيث لا يعود البيع لأن البيع ينتقض بالهلاك قبل القبض والمنتقض لا يعود. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ "تقرر رهن" اور "بعض المحل" کی مراد متعین کرنے کے بعد عبارت کا مطلب اس طرح بیان کیجئے کہ شاۃ مرہونہ اور شاۃ مبیعہ کا فرق واضح ہو جائے۔(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

ہفتم عربی

۱۰/ شعبان/ ۱۴۳۳ھ
بروز یک شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں، ہر ثلث سے ایک لازم ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: قيل يا رسول الله أنتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يلقى فيها الحيض ولحوم الكلاب والنتن؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن الماء طهور لا ينجسه شيء»

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ نجاست گرنے سے پانی کے ناپاک ہونے کے بارے میں ائمہ کرام کا اختلاف تحریر کیجیے (۱۲)۔ مذکورہ حدیث اگر مسلک احناف کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کیجیے (۹)

سوال نمبر ۲: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «من صلى صلاة لم يقرأ فيها بأم القرآن فهي خداج» ثلاثا غير تمام، فقيل لأبي هريرة رضي الله عنه: إنا نكون وراء الإمام؟ فقال: اقرأ بها في نفسك.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ قراءت خلف الامام کے بارے میں ائمہ کرام کے مذاہب بیان کریں (۱۰)۔ یہ حدیث احناف کے خلاف ہو تو ان کی دلیل ذکر کر کے حدیث کی مناسب توجیہ کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: ولا تخرج في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس إلا ما شاء المصدق. ولا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة. وما كان من خليطين فإنهما يتراجعان بينهما بالسوية.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ اور حدیث میں ذکر کردہ ضابطوں کی مکمل تشریح کیجیے (۲۰)

سوال نمبر ۴: وعن جابر رضي الله عنه قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة وعن الثنيا ورخص في العرايا. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ مذکورہ بیوع کی الگ الگ تعریف اور ان کا حکم شرعی تحریر کیجیے (۲۵)۔

سوال نمبر ۵: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إياكم والظن فإن الظن أكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله إخوانا». وفي رواية: «ولا تنافسوا». اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مذکورہ امور کی تشفی بخش تشریح کیجیے (۲۰)

سوال نمبر ۶: عن علي رضي الله عنه كان إذا وصف النبي صلى الله عليه وسلم قال: لم يكن بالطويل الممغط ولا بالقصير المتردد، وكان ربعة من القوم، ولم يكن بالجعد القطط ولا بالسبط، كان جعدا رجلا، ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم، وكان في الوجه تدوير، أبيض مشرب أدعج العينين أهدب الأشفار.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کریں (۱۵)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

۵/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۴ھ
بروز شنبہ

ہفتم عربی

نوٹ: صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱: اعلم أن الأحكام الشرعية منها ما يتعلق بكيفية العمل وتسمى فرعية وعملية، ومنها ما يتعلق بالاعتقاد وتسمى أصلية واعتقادية، والعلم المتعلق بالأولى يسمى علم الشرائع والأحكام لما أنها لا تستفاد إلا من جهة الشرع ولا يسبق الفهم عند إطلاق الأحكام إلا إليها، وبالثانية علم التوحيد والصفات لما أن ذلك أشهر مباحثه وأشرف مقاصده.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ احکام عملیہ اور احکام اصلیہ کی تعریف لکھ کر بتائیے کہ «كيفية العمل» میں کیفیت سے کیا مراد ہے؟ اور عمل سے کیا؟(۱۰)۔ صحابہ اور تابعین کے زمانہ میں علم عقائد اور علم فقہ مدون تھے یا نہیں؟ اگر مدون نہیں تھے تو کیوں؟ اور بعد میں ان کی تدوین کی وجہ کیا پیش آئی؟ بوضاحت تحریر کیجئے(۱۰)۔

سوال نمبر ۲: (القديم) هذا تصريح بما علم التزاما إذ الواجب لا يكون إلا قديما، أي لا ابتداء لوجوده إذ لو كان حادثا مسبوقا بالعدم لكان وجوده من غيره ضرورة حتى وقع في كلام بعضهم أن الواجب والقديم مترادفان لكنه ليس بمستقيم للقطع بتغاير المفهومين. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ قدیم کی تعریف لکھ کر باری تعالی کے قدیم ہونے کو مدلل کریں(۱۵)۔ «بما علم التزاما» میں لزوم سے لزوم ذہنی مراد ہے یا لزوم خارجی؟ سوچ کر لکھیں(۵)۔

سوال نمبر ۳: (والقرآن كلام الله تعالى غير مخلوق)، وعقب القرآن بكلام الله تعالى لما ذكر المشايخ من أنه يقال: القرآن كلام الله تعالى غير مخلوق، ولا يقال: القرآن غير مخلوق لأن لا يسبق إلى الفهم أن المؤلف من الأصوات والحروف قديم كما ذهبت إليه الحنابلة جهلا وعنادا

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ قرآن کے مخلوق اور غیر مخلوق ہونے میں اختلاف علماء لکھ کر مذہب حق کو مدلل کریں(۱۵)۔ مصنف نے «القرآن» کے بعد «كلام الله» کا اضافہ کیوں فرمایا؟ «القرآن غير مخلوق» کیوں نہیں کہا؟(۵)۔

سوال نمبر ۴: (والوزن حق) لقوله تعالى: ﴿والوزن يومئذ الحق﴾، والميزان عبارة عما يعرف به مقادير الأعمال، والعقل قاصر عن إدراك كيفيته، وأنكرته المعتزلة لأن الأعمال أعراض إن أمكن إعادتها لم يمكن وزنها، ولأنها معلومة لله تعالى فوزنها عبث. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ وزن کے حق ہونے کو مدلل کریں(۱۰)۔ معتزلہ کے انکار کے دلائل اور ان کے جوابات کو تفصیل سے تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ۵: (والمعراج لرسول الله ﷺ في اليقظة بشخصه إلى السماء ثم إلى ما شاء الله تعالى من العلى حق) أي ثابت بالخبر المشهور حتى أن منكره يكون مبتدعا.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ معراج کا واقعہ تفصیل سے لکھ کر بتائیں کہ یہ واقعہ کس سنہ میں پیش آیا؟ اور کتنی مرتبہ پیش آیا؟(۱۵)۔ اس سفر میں آں حضور ﷺ کو باری تعالی کی رویت ہوئی یا نہیں؟ اگر ہوئی تھی تو اس کی کیا دلیل ہے؟(۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

ہفتم عربی

۱۳/ شعبان المعظم / ۱۴۳۴ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، اگر رف کرنے کی ضرورت ہو تو کاپی کے آخری صفحہ پر رف کر کے اسے قلم زد کر دیں، پرچۂ سوالات کی پشت پر رف نہ کریں۔

سراجی

سوال نمبر ۱: والأخوات لأب كالأخوات لأب وأم ولهن أحوال سبع۔
علاتی بہنوں کے سات احوال ہیں، اور عینی بہنوں کے مقابلہ میں دو زائد ہیں، آپ نمبر وار ساتوں احوال تحریر کیجئے اور بتلایئے کہ وہ دو احوال کون سے ہیں جو عینی بہنوں کے بالمقابل زائد ہیں؟ (۳۰)

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل دونوں مسئلوں میں مستحق اصحاب الفروض وارثوں کے نیچے صرف ان کے فروض مقدرہ مثلاً نصف، سدس وغیرہ کی شکل میں لکھئے، جو عصبہ ہوں ان کے نیچے «عصبہ» اور جو محروم ہوں ان کے نیچے «محروم» لکھئے، مسئلہ بنانے اور سہام دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۳۰)

میت

بیوی	لڑکی	پوتی	ماں	عینی بہن	دادی

میت

شوہر	عینی بہن	اخیافی بہن	ماں	علاتی بہن	بھتیجا

سوال نمبر ۳: خالد کا انتقال ہوا، وارثوں میں بیوی، دو عینی بہنیں، دو ماں شریک، ماں اور میت کا قاتل بیٹا ہے، آپ محروم کے بارے میں احناف کے مذہب کے مطابق مسئلہ کی تصحیح کیجئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۴: اولاً تصحیح کے معنی اور ایک فریق پر سہام کا کسر واقع ہونے کی صورت میں تصحیح کا قاعدہ تحریر کریں، پھر اس کی روشنی میں مسئلہ ذیل کی اس طرح تصحیح کریں کہ جس فریق پر سہام کا کسر واقع ہو رہا ہے اس کے مجموعی سہام اس کے افراد پر پورے عدد کی شکل میں تقسیم ہو جائیں: (۳۰)

میت

بیوی	عینی بہن	علاتی بہن	ماں	۶/ ماں شریک

سوال نمبر ۵: اصحاب الفروض میں «من يرد عليه» اور «من لا يرد عليه» کون کہلاتے ہیں؟ رد کی چوتھی صورت اور اس کا قاعدہ تحریر کرنے کے بعد اس کی روشنی میں مسئلہ ذیل کی تصحیح کیجئے۔ (۳۰)

میت

بیوی	ماں	اخیافی بھائی

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مرتبہ سوالات

ہفتم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں مگر جلد رابع سے ایک لازم ہے

۲/ شعبان المعظم / ۱۴۳۴ھ
بروز چہار شنبہ

هدایه آخرین

سوال نمبر ۱ : ويجوز بيع الحنطة في سنبلها والباقلّى في قشره وكذا الأرز والسمسم وقال الشافعي رحمه الله لا يجوز بيع الباقلّى الأخضر وكذا الجوز واللوز والفستق في قشره الأول عنده وله في بيع السنبلة قولان وعندنا يجوز ذلك كله له أن المعقود عليه مستور بما لا منفعة له فيه فأشبه تراب الصاغة إذا بيع بجنسه ولنا ما روي عن النبي عليه الصلاة والسلام أنه نهى عن بيع النخل حتى يزهي وعن بيع السنبل حتى يبيض ويأمن العاهة .

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۳)۔ مطلب لکھتے ہوئے ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل واضح کریں، نیز «أشبه تراب الصاغة» کی مثال سے وضاحت کریں (۱۷)۔

سوال نمبر ۲ : ولا بين المسلم والحربي في دار الحرب خلافا لأبي يوسف والشافعي رحمهما الله، لهما الاعتبار بالمستأمن منهم في دارنا ولنا قوله ﷺ لا ربا بين المسلم والحربي في دار الحرب ولأن مالهم مباح في دارهم فبأي طريق أخذه المسلم أخذ مالا مباحا إذا لم يكن فيه غدر بخلاف المستأمن منهم لأن ماله صار محظورا بعقد الأمان . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ حربی اور مستامن کی تعریف لکھ کر عبارت کی مکمل تشریح کریں (۱۲)۔ پھر اختلاف ائمہ کی مدلل وضاحت کریں (۸)۔

سوال نمبر ۳ : وإذا كان علو لرجل وسفل لآخر فليس لصاحب السفل أن يتد فيه وتدا ولا ينقب فيه كوة عند أبي حنيفة رحمه الله معناه بغير رضاء صاحب العلو وقالا يصنع ما لا يضر بالعلو وعلى هذا الخلاف إذا أراد صاحب العلو أن يبني على علوه قيل ما حكي عنهما تفسير لقول أبي حنيفة رحمه الله فلا خلاف وقيل الأصل عندهما الإباحة لأنه تصرف في ملكه والملك يقتضي الإطلاق والحرمة بعارض الضرر فإذا أشكل لم يجز المنع والأصل عنده الحظر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے دونوں قولوں میں فرق اور فریقین کے دلائل لکھئے (۲۰)۔

سوال نمبر ٤ : ومن باع بشرط الخيار فلا شفعة للشفيع لأنه يمنع زوال الملك عن البائع فإن أسقط الخيار وجبت الشفعة لأنه زال المانع عن الزوال ويشترط الطلب عند سقوط الخيار في الصحيح لأن البيع يصير سببا لزوال الملك عند ذلك . وإن اشترى بشرط الخيار وجبت الشفعة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ بائع خیار لے کر بیچے تو شفیع کو شفعہ نہیں ملتا، اور مشتری اپنے لیے خیار لے کر خریدے تو شفعہ ملتا ہے، اس فرق کی بنیاد کیا ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ٥ : ومن آجر بيتا ليتخذ فيه بيت نار أو كنيسة أو بيعة أو يباع فيه الخمر بالسواد فلا بأس به وهذا عند أبي حنيفة رحمه الله وقالا لا ينبغي أن يكريه لشيء من ذلك لأنه إعانة على المعصية وله أن الإجارة ترد على منفعة البيت ولهذا تجب الأجرة بمجرد التسليم ولا معصية فيه وإنما المعصية بفعل المستأجر وهو مختار فيه فقطع نسبته عنه .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۱)۔ زیر بحث مسئلہ کی تشریح کرتے ہوئے فریقین کا مسلک اور ہر ایک کی دلیل واضح کیجئے (۱۵)۔ اور بتائیے کہ «بالسواد» کی قید کیوں لگائی گئی ہے؟ (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

ہفتم عربی

٨/ شعبان المعظم / ١٤٣٤ھ
بروز سہ شنبہ ۱۳۹۲ش

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں، ہر ثلث سے ایک لازم ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱: لفظ «مشکوۃ» کی لغوی تحقیق کرنے کے بعد صاحب مشکوۃ کے مختصر حالات لکھیے۔ (۱۰)۔ پھر درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ کیجیے، اور اس کے الفاظ کے لغوی و مرادی معانی بیان کرتے ہوئے پوری عبارت کا واضح مطلب تحریر کیجیے۔ (۲۰)

«أن تلد الأمة ربتها ، وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان»

سوال نمبر ۲: عن شريح بن هانئ قال: سألت علي بن أبي طالب رضي الله عنه عن المسح على الخفين فقال: جعل رسول الله ﷺ ثلاثة أيام ولياليهن للمسافر ويوما وليلة للمقيم.

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیے (۱۵)۔ جواز مسح علی الخفین اور مدت مسح میں کسی کا اختلاف ہو تو تحریر کیجیے، نیز کیفیت مسح کی وضاحت کیجیے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: «من آتاه الله مالا فلم يؤد زكاته مثل له ماله يوم القيامة شجاعا أقرع له زبيبتان يطوقه يوم القيامة ثم يأخذ بلهزمتيه يعني شدقيه ثم يقول: أنا مالك أنا كنزك ، ثم تلا هذه الآية: ﴿ولا يحسبن الذين يبخلون بما آتاهم الله من فضله﴾ الآية.

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجیے (۲۰)، اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کیجیے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤: عن علي رضي الله عنه قال: أتاه رجل فقال: يا رسول الله إني أفضت قبل أن أحلق؟ فقال: «احلق أو قصر ولا حرج»، وجاء آخر فقال: ذبحت قبل أن أرمي؟ قال: «ارم ولا حرج».

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ رمی، ذبح، حلق اور طواف زیارت میں ترتیب کے وجوب کے سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف لکھیے، اور یہ حدیث اگر حنفیہ کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کا جواب تحریر کیجیے (۱۵)۔

سوال نمبر ٥: عن ابن عمر رضي الله عنهما أن النبي ﷺ قال: «من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة»

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیے (۱۵)۔ بتائیے کہ «خیلاء» کی قید احترازی ہے یا اتفاقی؟ نیز اسبال ازار حرام ہے؟ یا مکروہ تحریمی؟ یا تنزیہی؟ (۱۵)

سوال نمبر ٦: عن عائشة رضي الله عنها قالت: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «يحشر الناس يوم القيامة حفاة عراة غرلا» قلت: يا رسول الله الرجال والنساء جميعا ينظر بعضهم إلى بعض؟ فقال: «يا عائشة الأمر أشد من أن ينظر بعضهم إلى بعض» .. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کر کے ام المؤمنین کے سوال اور آں حضور ﷺ کے جواب کا منشا واضح کریں (۱۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

ہفتم عربی

۲/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۵ھ

بروز یکشنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں مگر جلد رابع سے ایک لازم ہے

هدایه أخیرین

سوال نمبر ۱: (ولا يجوز أن يبيع ثمرة ويستثني منها أرطالا معلومة) خلافا لمالك رحمة الله لأن الباقي بعد الاستثناء مجهول بخلاف ما إذا باع واستثنى نخلا معينا لأن الباقي معلوم بالمشاهدة، قالوا: هذه رواية الحسن وهو قول الطحاوي؛ أما على ظاهر الرواية ينبغي أن يجوز؛ لأن الأصل أن ما يجوز إيراد العقد عليه بانفراده يجوز استثناؤه من العقد، وبيع قفيز من صبرة جائز فكذا استثناؤه . عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل واضح کیجئے(۱۲)۔ نیز «لأن الأصل إلخ» سے جو ضابطہ بیان کیا گیا ہے اس کو سامنے رکھ کر جواز وعدم جواز دونوں کی مثال لکھئے(۸)۔

سوال نمبر ۲: (ولا يجوز السلم حتى يكون المسلم فيه موجودا من حين العقد إلى حين المحل حتى لو كان منقطعا عند العقد موجودا عند المحل أو على العكس أو منقطعا فيما بين ذلك لا يجوز) وقال الشافعي: يجوز إذا كان موجودا وقت المحل لوجود القدرة على التسليم حال وجوبه، ولنا قوله ﷺ «لا تسلفوا في الثمار حتى يبدو صلاحها» ولأن القدرة على التسليم بالتحصيل فلا بد من استمرار الوجود في مدة الأجل ليتمكن من التحصيل . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۲)۔ بیع سلم کی تعریف، «محل» اور «تحصیل» کا مفہوم واضح کرکے بتلائیں کہ استمرار وجود سے کس کا وجود مراد ہے؟(۶)۔ پھر اختلاف ائمہ مدلل تحریر کریں(۱۲)۔

سوال نمبر ۳: (وإذا مات نصراني فجاءت امرأته مسلمة وقالت أسلمت بعد موته وقالت الورثة أسلمت قبل موته فالقول قول الورثة) وقال زفر: القول قولها لأن الإسلام حادث فيضاف إلى أقرب الأوقات، ولنا أن سبب الحرمان ثابت في الحال فيثبت فيما مضى تحكيما للحال كما في جريان ماء الطاحونة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ صورت مسئلہ لکھ کر اس میں اختلاف ائمہ کی مدلل وضاحت کیجئے(۱۳)۔ «تحکیما للحال» کے اصول اور اس کی مثال «جریان ماء الطاحونة» کو زیر بحث مسئلہ پر منطبق کیجئے(۷)۔

سوال نمبر ۴: (ومن باع دارا وله عبد مأذون عليه دين فله الشفعة، وكذا إذا كان العبد هو البائع فلمولاه الشفعة) لأن الأخذ بالشفعة تملك بالثمن فينزل منزلة الشراء، وهذا لأنه مفيد لأنه يتصرف للغرماء، بخلاف ما إذا لم يكن عليه دين لأنه يبيعه لمولاه، ولا شفعة لمن بيع له . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے صورت مسئلہ کی وضاحت اور اس کا حکم مدلل تحریر کریں اور بتائیں کہ مذکورہ صورت میں آقا اور غلام میں سے ہر ایک کو دوسرے کی فروخت کردہ جائداد پر شفعہ کا حق کیوں ملے گا؟(۱۵)۔ نیز غلام کے بارے میں «عليه دين» کی قید کیوں لگائی گئی ہے؟(۵)۔

سوال نمبر ۵: (ولا يجوز للمسلم أن يرهن خمرا أو يرتهنه من مسلم أو ذمي) لتعذر الإيفاء والاستيفاء في حق المسلم ثم الراهن إذا كان ذميا فالخمر مضمون عليه للذمي كما إذا غصبه وإن كان المرتهن ذميا لم يضمنها للمسلم كما لا يضمنها بالغصب منه بخلاف ما إذا جرى ذلك فيما بينهم لأنها مال في حقهم أما الميتة فليست بمال عندهم فلا يجوز رهنها وارتهانها فيما بينهم كما لا يجوز فيما بين المسلمين . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «لتعذر الإيفاء والاستيفاء في حق المسلم» نیز «كما إذا غصبه» کا مفہوم بطور خاص واضح کیجئے(۱۳)۔ نیز بتایئے کہ خمر اور میتہ کے حکم میں فرق کیوں کیا گیا؟(۵)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channnel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

ہفتم عربی

۵/ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ

بروز چہار شنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر۱ : قال أهل الحق وهو الحكم المطابق للواقع يطلق على الأقوال والعقائد والأديان والمذاهب باعتبار اشتمالها على ذلك ويقابله الباطل وأما الصدق فقد شاع في الأقوال خاصة ويقابله الكذب، وقد يفرق بينهما بأن المطابقة تعتبر في الحق من جانب الواقع وفي الصدق من جانب الحكم فمعنى صدق الحكم مطابقته للواقع ومعنى حقيته مطابقة الواقع إياه . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ شارحؒ کے بیان کے مطابق صدق اور کذب، حق اور باطل کی تعریف لکھ کر ان کے درمیان فرق واضح کیجئے(۱۳)۔ اہل حق سے کون لوگ مراد ہیں، «الحكم المطابق» میں مطابق بکسر الباء ہے یا بفتح الباء؟ جو بھی ہو اس کی وجہ تحریر کیجئے(۷)۔

سوال نمبر۲ : وأما العقل وهو قوة للنفس بها تستعد للعلوم والإدراكات وهو المعني بقولهم غريزة يتبعها العلم بالضروريات عند سلامة الآلات وقيل جوهر تدرك به الغائبات بالوسائط والمحسوسات بالمشاهدة فهو سبب للعلم صرح بذلك لما فيه من خلاف السمنية والملاحدة في جميع النظريات وبعض الفلاسفة في الإلهيات بناء على كثرة الاختلاف وتناقض الآراء . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ عقل کی لغوی اور اصطلاحی تعریف لکھیں(۷)۔ عقل کے سبب علم ہونے میں جو اختلاف ہے اس کو تفصیل سے لکھیں(۸)۔ نیز سمنیہ اور ملاحدہ کے عقائد کیا ہیں؟ تحریر کریں(۵)۔

سوال نمبر۳ : (الحي القادر العليم السميع البصير الشائي المريد) لأن بداهة العقل جازمة بأن محدث العالم على هذا النمط البديع والنظام المحكم مع ما يشتمل عليه من الأفعال المتقنة والنقوش المستحسنة لا يكون بدون هذه الصفات على أن أضدادها نقائص يجب تنزيه الله تعالى عنها . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ باری تعالیٰ کی مذکورہ صفات کو عقل و نقل کے ذریعہ مدلل کریں(۱۳)۔ اور مندرجہ ذیل عبارت: «وأيضا قد ورد الشرع بها وبعضها مما لا يتوقف ثبوت الشرع عليها» کا مطلب تحریر کریں(۷)۔

سوال نمبر۴ : وتقرير الثاني أن موسى عليه السلام قد سأل الرؤية بقوله ﴿رب أرني أنظر إليك﴾ فلو لم تكن ممكنة لكان طلبها جهلا بما يجوز في ذات الله وما لا يجوز أو سفها أو عبثا وطلبا للمحال والأنبياء منزهون عن ذلك وأن الله تعالى قد علق الرؤية باستقرار الجبل وهو أمر ممكن في نفسه والمعلق بالممكن ممكن لأن معناه الإخبار بثبوت المعلق عند ثبوت المعلق به والمحال لا يثبت على شيء من التقادير الممكنة . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ دنیا اور آخرت میں رویت باری ممکن ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں اہل حق اور اہل باطل کے مذاہب اور دلائل تحریر کریں(۱۲)۔ پھر عبارت کی تشریح کریں(۸)۔

سوال نمبر۵ : واحتجت المعتزلة بوجهين : الأول أن الأمة بعد اتفاقهم على أن مرتكب الكبيرة فاسق اختلفوا في أنه مؤمن وهو مذهب أهل السنة والجماعة أو كافر وهو قول الخوارج أو منافق وهو قول الحسن البصري فأخذنا بالمتفق عليه وتركنا المختلف فيه . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ صغیرہ اور کبیرہ گناہ کا معیار واضح کرکے عبارت کا مطلب لکھیں(۱۲)۔ کبیرہ گناہ مؤمن کو ایمان سے خارج کردیتا ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں اختلاف مع دلائل تحریر کریں(۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

ہفتم عربی

۲/ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں مگر جلد رابع سے ایک لازم ہے

هدايه أخيرين

سوال نمبر۱ : (ولا يجوز ان يبيع ثمرة ويستثني منها ارطالا معلومة) خلافا لمالك رحمه الله لأن الباقي بعد الاستثناء مجهول بخلاف ما إذا باع واستثنى نخلا معينا لأن الباقي معلوم بالمشاهدة، قالوا: هذه رواية الحسن وهو قول الطحاوي؛ أما على ظاهر الرواية ينبغي ان يجوز؛ لأن الأصل أن ما يجوز إيراد العقد عليه بانفراده يجوز استثناؤه من العقد، وبيع قفيز من صبرة جائز فكذا استثناؤه . عبارت بااعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل واضح کیجئے (۱۲)۔ نیز «لأن الأصل إلخ» سے جو ضابطہ بیان کیا گیا ہے اس کو سامنے رکھ کر جواز وعدم جواز دونوں کی مثال لکھئے (۸)۔

سوال نمبر۲ : (ولا يجوز السلم حتى يكون المسلم فيه موجودا من حين العقد إلى حين المحل حتى لو كان منقطعا عند العقد موجودا عند المحل أو على العكس أو منقطعا فيما بين ذلك لا يجوز) وقال الشافعي: يجوز إذا كان موجودا وقت المحل لوجود القدرة على التسليم حال وجوبه، ولنا قوله ﷺ «لا تسلفوا في الثمار حتى يبدو صلاحها». ولأن القدرة على التسليم بالتحصيل فلا بد من استمرار الوجود في مدة الأجل ليتمكن من التحصيل . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ بیع سلم کی تعریف، «محل» اور «تحصیل» کا مفہوم واضح کرکے بتلائیں کہ استمرار وجود سے کس کا وجود مراد ہے؟ (۶)۔ پھر اختلاف ائمہ مدلل تحریر کریں (۱۲)۔

سوال نمبر۳ : (وإذا مات نصراني فجاءت امرأته مسلمة وقالت أسلمت بعد موته وقالت الورثة أسلمت قبل موته فالقول قول الورثة) وقال زفر: القول قولها لأن الإسلام حادث فيضاف إلى أقرب الأوقات، ولنا أن سبب الحرمان ثابت في الحال فيثبت فيما مضى تحكيما للحال كما في جريان ماء الطاحونة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ صورت مسئلہ لکھ کر اس میں اختلاف ائمہ کی مدلل وضاحت کیجئے (۱۳)۔ «تحكيما للحال» کے اصول اور اس کی مثال «جريان ماء الطاحونة» کو زیر بحث مسئلہ پر منطبق کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ٤ : (ومن باع دارا وله عبد ماذون عليه دين فله الشفعة، وكذا إذا كان العبد هو البائع فلمولاه الشفعة) لأن الأخذ بالشفعة تملك بالثمن فينزل منزلة الشراء، وهذا لأنه مفيد لأنه يتصرف للغرماء، بخلاف ما إذا لم يكن عليه دين لأنه يبيعه لمولاه، ولا شفعة لمن بيع له . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے صورت مسئلہ کی وضاحت اور اس کا حکم مدلل تحریر کریں اور بتائیں کہ مذکورہ صورت میں آقا اور غلام میں سے ہر ایک کو دوسرے کی فروخت کردہ جائداد پر شفعہ کا حق کیوں ملے گا؟ (۱۵)۔ نیز غلام کے بارے میں «عليه دين» کی قید کیوں لگائی گئی ہے؟ (۵)

سوال نمبر ٥ : (ولا يجوز للمسلم ان يرهن خمرا أو يرتهنه من مسلم او ذمي) لتعذر الإيفاء والاستيفاء في حق المسلم ثم الراهن إذا كان ذميا فالخمر مضمون عليه للذمي كما إذا غصبه وإن كان المرتهن ذميا لم يضمنها للمسلم كما لا يضمنها بالغصب منه بخلاف ما إذا جرى ذلك فيما بينهم لأنها مال في حقهم أما الميتة فليست بمال عندهم فلا يجوز رهنها وارتهانها فيما بينهم كما لا يجوز فيما بين المسلمين . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «لتعذر الإيفاء والاستيفاء في حق المسلم» نیز «كما إذا غصبه» کا مفہوم بطور خاص واضح کیجئے (۱۳)۔ نیز بتائیے کہ خمر اور میتہ کے حکم میں فرق کیوں کیا گیا؟ (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

ہفتم عربی

۱۰/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۵ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں، ہر ثلث سے ایک لازم ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسول الله ﷺ: آية المنافق ثلاث، زاد مسلم: وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم، ثم اتفقا إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف وإذا اؤتمن خان.

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ نفاق کی تعریف، اس کی قسمیں اور ان کا دنیوی واخروی حکم تحریر کریں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ مذکورہ حدیث میں کس نفاق کی علامتیں بیان کی گئی ہیں؟ (۵)

سوال نمبر ۲ : عن ابن عمر ﷺ قال نهى رسول الله ﷺ أن يصلى في سبعة مواطن في المزبلة والمجزرة والمقبرة وقارعة الطريق وفي الحمام وفي معاطن الإبل وفوق ظهر بيت الله.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے (۱۵)۔ مذکورہ ساتوں جگہوں میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم بیان کیجئے اور ان جگہوں میں ممانعت صلاۃ کی وجوہ بھی تحریر کیجئے (۱۰)۔ نیز مزبلة، مجزرة، قارعة اور معاطن کی لغوی تحقیق کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۳ : ولا تخرج في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس إلا ما شاء المصدق. ولا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة وما كان من خليطين فإنهما يتراجعان بينهما بالسوية.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے جمع بین متفرق اور تفریق بین مجتمع کو مثال سے واضح کیجئے، نیز «وما كان من خليطين إلخ» کا مفہوم بھی مثال دے کر واضح کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۴ : قال رسول الله ﷺ: لقد هممت أن أنهى عن الغيلة فنظرت في الروم وفارس فإذا هم يغيلون أولادهم فلا يضر أولادهم ذلك شيئا، ثم سألوه عن العزل فقال رسول الله ﷺ: ذلك الوأد الخفي وهي ﴿وإذا الموؤدة سئلت﴾. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ غيلة، عزل اور وأد کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۲)۔ غیلہ اور عزل کا حکم شرعی لکھئے، یہ حدیث بظاہر حدیث جابرؓ: «كنا نعزل والقرآن ينزل» سے متعارض ہے، اس تعارض کو دفع کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۵ : عن ابن عباس ﷺ أن رجلين صليا صلاة الظهر أو العصر وكانا صائمين فلما قضى النبي ﷺ الصلاة قال: أعيدا وضوءكما وصلاتكما وامضيا في صومكما واقضيا يوما آخر، قالا: لم يا رسول الله؟ قال: اغتبتم فلانا. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے (۲۰)۔ کیا غیبت واقعتاً ناقض وضو اور مفسد صوم وصلاۃ ہے؟ اگر نہیں تو آں حضرت ﷺ نے غیبت کرنے والوں کو اعادہ اور قضاء کا حکم کیوں فرمایا؟ سمجھ کر لکھئے (۱۰)

سوال نمبر ۶ : عن أبي هريرة ﷺ عن النبي ﷺ قال: ما ينتظر أحدكم إلا غنى مطغيا أو فقرا منسيا أو مرضا مفسدا أو هرما مفندا أو موتا مجهزا أو الدجال فالدجال شر غائب ينتظر أو الساعة والساعة أدهى وأمر. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ یہ حدیث کتاب الرقاق کی ہے، آپ رقاق سے اس کی مناسبت واضح کریں (۵) نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کریں (۱۰)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں، اگر رف کرنے کی ضرورت ہو تو کاپی کے آخری صفحہ پر رف کر کے اسے قلم زد کردیں، پرچہ سوالات پر رف نہ کریں۔

ہفتم عربی

۱۳/ شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ

بروز دو شنبہ

سراجی

سوال نمبر ۱: والعصبة كل من يأخذ ما أبقته أصحاب الفرائض وعند الانفراد يحرز جميع المال.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵) اولاً اصحاب الفرائض کا معنی لکھیے، اور وہ کون کون ہیں؟ تحریر کیجیے۔ (۱۲) پھر عصبہ کی تعریف اور عصبہ نسبی کی اقسام ثلاثہ تفصیل سے لکھیے (۱۳)

سوال نمبر ۲: وبنات الابن كبنات الصلب ولهن أحوال ست: النصف للواحدة، والثلثان للاثنتين فصاعدة عند عدم بنات الصلب، ولهن السدس مع الواحدة الصلبية تكملة للثلثين، ولايرثن مع الصلبيتين إلا أن يكون بحذائهن أو أسفل منهن غلام فيعصبهن، والباقي بينهم للذكر مثل حظ الأنثيين، ويسقطن بالابن.

عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجیے (۱۰) اولاً بیٹی کے احوال لکھیے (۵) پھر مذکورہ عبارت کی روشنی میں پوتیوں کے احوال نمبر وار تحریر کیجیے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل دونوں مسئلوں میں مستحق اصحاب الفروض کے نیچے ان کے استحقاقی فروض مثلاً نصف، سدس وغیرہ لکھیے۔ عصبہ کے نیچے عصبہ، محروم کے نیچے محروم لکھیے، مسئلہ بنانے اور سہام دینے کی ضرورت نہیں۔ (۳۰)

الف میت

بیوی	نانی	۲ عینی بہن	ماں	بیٹی
ثمن	محروم	عصبہ	سدس	نصف

ب میت

شوہر	بیٹی	اخیافی بھائی	ماں	دادا
ربع	نصف	محجوب	سدس	سدس مع التعصیب

سوال نمبر ۴: والمحجوب يحجب بالاتفاق كالاثنين من الإخوة والأخوات فصاعدا من أي جهة كانا، فإنهما لايرثان مع الأب، ولكن يحجبان الأم من الثلث إلى السدس.

عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجیے (۱۰) حجب کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کیجیے (۵) اس کے بعد مذکورہ عبارت کی تشریح کیجیے (۱۵)

سوال نمبر ۵: ایک شخص نے انتقال کیا، وارثوں میں چار بیویاں، بارہ جدات، نو ماں شریک اور تین چچا ہیں۔ آپ مسئلہ کی تصحیح اس طرح کریں کہ ہر فریق کو ملنے والے مجموعی سہام اس کے افراد پر بلا کسر تقسیم ہو جائیں۔ (۳۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

دارالعلوم ... امتحان

ہفتم عربی

۶/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۶ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱: أسباب العلم ثلاثة: الحواس السليمة والخبر الصادق والعقل بحكم الاستقراء. ووجه الضبط أن السبب إن كان من خارج فالخبر الصادق وإلا فإن كان آلة غير مدرك فالحواس وإلا فالعقل.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰) سبب، علت اور شرط کی تعریف اور ان کے درمیان فرق تحریر کریں۔(۱۰) مصنف کتاب کے بیان کے مطابق علم کی تعریف کریں اور بتائیں کہ علم کے اسباب کیا ہیں؟ اور یہ اسباب مخلوق کے علم کے ہیں یا خالق کے علم کے؟ اگر یہ مخلوق کے علم کے اسباب ہیں تو خالق کے علم کے اسباب کیا ہیں؟ سوچ کر جواب تحریر فرمائیں۔(۱۰)

سوال نمبر ۲: ولايشبهه شيء أي لايماثله. أما إذا أريد بالمماثلة الاتحاد في الحقيقة فظاهر، وأما إذا أريد بها كون الشيئين بحيث يسد أحدهما مسد الآخر أي يصلح كل واحد منهما لما يصلح له الآخر؛ فلأن شيئا من الموجودات لايسده تعالى في شيء من الأوصاف؛ فإن أوصافه من العلم والقدرة وغير ذلك أجل وأعلى مما في المخلوقات بحيث لامناسبة بينهما.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰) کوئی چیز اللہ تعالی کے مشابہ ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے جیسا کہ ہمارا عقیدہ ہے تو اس کی دلیل کیا ہے؟ عبارت کی روشنی میں تحریر فرمائیں۔(۱۰) اس سلسلہ میں صاحب «ہدایہ» کی تحقیق تحریر فرمائیں اور بتائیں کہ مصنفِ کتاب حدیث «الحنطة بالحنطة مثلا بمثل» کس ذیل میں لائے ہیں۔(۱۰)

سوال نمبر ۳: وللعباد أفعال اختيارية يثابون بها إن كانت طاعة، ويعاقبون عليها إن كانت معصية لا كما زعمت الجبرية أنه لافعل للعبد أصلاً، وأن حركاته بمنزلة حركات الجمادات لاقدرة عليها ولاقصد ولا اختيار، وهذا باطل.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۱۰) بندہ اپنے افعال کا خالق ہے یا نہیں؟ اس بارے میں جبریہ، قدریہ اور اہل سنت والجماعت کا اختلاف مع دلائل تحریر فرمائیں۔(۱۵) خلق اور کسب کے درمیان اگر فرق ہو تو اسے بھی تحریر فرمائیں۔(۵)

سوال نمبر ۴: هو التصديق بما جاء به من عندالله تعالى أي تصديق النبي بالقلب في جميع ما علم بالضرورة مجيئه به من عند الله إجمالا؛ فإنه كاف في الخروج عن عهدة الإيمان، ولا تنحط درجته عن الإيمان التفصيلي فالمشرك المصدق بوجود الصانع وصفاته لايكون مؤمنا إلا بحسب اللغة دون الشرع لإخلاله بالتوحيد.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰) ایمان کی لغوی تحقیق فرماکر شرعی تعریف فرمائیں(۱۰) اس بارے میں اگر اختلاف ہو تو اسے بھی تحریر فرمائیں۔(۱۰)

سوال نمبر ۵: كرامات الأولياء حق فتظهر الكرامة على طريق نقض العادة للولي من قطع المسافة البعيدة في المدة القليلة كإتيان صاحب سليمان – وهو آصف بن برخيا على الأشهر – بعرش بلقيس قبل ارتداد الطرف مع بعد المسافة.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰) فقہاء کی زبان میں ولی سے کون مراد ہوتا ہے؟ اور علماءِ عقائد کے یہاں کون؟ سوچ کر لکھیں۔(۱۰) کرامات اولیاء کے حق ہونے کا مطلب تحریر فرمائیں، معجزہ و کرامت کے درمیان فرق واضح کریں(۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں، ہر ثلث سے ایک لازم ہے۔

ہفتم عربی

۱۱/ شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ
بروز شنبہ

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ قال: اجتنبوا السبع الموبقات، قالوا: يا رسول الله، وما هن؟ قال: الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله إلا بالحق وأكل الربا وأكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) بحدہ شرک کی تعریف، سحر کی تعریف اور اس کا حکم شرعی «إلا بالحق» کا مصداق «التولي يوم الزحف» اور «الغافلات، المحصنات» کے لغوی اور مرادی معنی لکھ کر، حدیث کا مطلب قلم بند کریں۔ (۲۲)

سوال نمبر ۲: عن عائشة أن رسول الله ﷺ أمر بكبش أقرن يطأ في سواد ويبرك في سواد وينظر في سواد فأتي به ليضحي به قال لها: يا عائشة هلمي المدية ثم قال: اشحذيها بحجر ففعلت ثم أخذها وأخذ الكبش فأضجعه ثم ذبحه ثم قال: بسم الله، اللهم تقبل من محمد وآل محمد وأمة محمد، ثم ضحى به. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۱۰) مطلب اس طرح لکھیں کہ ہر کلمہ کی مراد واضح ہو جائے نیز یہ بتائیے کہ قربانی کن لوگوں پر واجب ہے؟ اور اس کا نصاب کیا ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر ۳: وعن البخاري تعليقا قال: كان ابن عمر يحتجم وهو صائم ثم تركه فكان يحتجم بالليل. وعن عطاء قال: إن مضمض ثم أفرغ ما في فيه من الماء لا يضيره أن يزدرد ريقه وما بقي في فيه، ولا يمضغ العلك فإن ازدرد ريق العلك لا أقول: إنه يفطر ولكن ينهى عنه. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے، تعلیقا کا مفہوم واضح کیجیے اور بتلائیے کہ حجامت کے مفطر اور غیر مفطر ہونے میں ائمہ کا اختلاف ہے، ہر ایک کا مذہب مدلل و مفصل لکھیے۔ (۲۲)

سوال نمبر ۴: عن جبير بن مطعم قال: مشيت أنا وعثمان بن عفان إلى النبي ﷺ فقلنا: أعطيت بني المطلب من خمس خيبر وتركتنا ونحن بمنزلة واحدة منك؟ فقال: «بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد»، ولم يقسم النبي ﷺ لبني عبد شمس وبني نوفل شيئا.
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸) غزوہ خیبر کب ہوا؟ کس مقصد کے لیے ہوا؟ نتیجہ کیا رہا؟ بعد و بتائیے کہ جبیر بن مطعم اور حضرت عثمان کو کیا شکایت تھی؟ ان لوگوں نے «نحن بمنزلة واحدة منك» سے کیا ثابت کرنا چاہا ہے؟ اور حضور ﷺ نے «إنما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد» فرما کر کیا جواب دیا ہے؟ مفصل لکھیے۔ (۲۲)

سوال نمبر ۵: عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: من تحلم بحلم لم يره كلف أن يعقد بين شعيرتين ولن يفعل، ومن استمع إلى حديث قوم وهم له كارهون أو يفرون منه صب في أذنيه الآنك يوم القيامة، ومن صور صورة عذب وكلف أن ينفخ فيها وليس بنافخ.
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸) خط کشیدہ الفاظ کے لغوی و مرادی معنی قلمبند کر کے مطلب تحریر کیجیے (۱۳)، حدیث میں مذکور تینوں مسئلوں کا حکم شرعی مدلل تحریر کیجیے (۹)

سوال نمبر ۶: عن أنس رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ أتاه جبريل وهو يلعب مع الغلمان فأخذه فصرعه فشق عن قلبه فاستخرج منه علقة فقال: هذا حظ الشيطان منك ثم غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لأمه وأعاده في مكانه وجاء الغلمان يسعون إلى أمه فقالوا: إن محمدا قد قتل، فاستقبلوه وهو منتقع اللون.
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸) خط کشیدہ الفاظ کے لغوی اور مرادی معنی لکھیے (۸) مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ سونے کے برتن کا استعمال تو ممنوع ہے پھر آپ جیسی مقدس ذات کے لیے کیسے اور کس مصلحت سے استعمال کیا گیا؟ (۱۴)

پرچہ سوالات

ہفتم عربی

۲/ شعبان المعظم / ۱۴۳۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں مگر جلد رابع سے ایک لازم ہے

هداية أخيرين

سوال نمبر۱ : (ومن شرط له الخيار فله أن يفسخ في مدة الخيار وله أن يجيز، فإن أجاز بغير حضرة صاحبه جاز وإن فسخ لم يجز إلا إن يكون الآخر حاضرا) عند أبي حنيفة ومحمد رحمهما الله وقال أبو يوسف رحمه الله : يجوز وهو قول الشافعي والشرط هو العلم ، وإنما كنى بالحضرة عنه .له أنه مسلط على الفسخ من جهة صاحبه فلا يتوقف على علمه كالإجازة۔ اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰) ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل لکھیں، اور «کالإجازة» سے جو نظیر پیش کی گئی ہے مثال سے اس کی وضاحت کریں(۲۰)۔

سوال نمبر۲ : (ويجوز بيع الكلب والفهد والسباع ، المعلم وغير المعلم في ذلك سواء) وعن أبي يوسف أنه لا يجوز بيع الكلب العقور لأنه غير منتفع به وقال الشافعي : لا يجوز بيع الكلب ، لقوله عليه الصلاة والسلام إن من السحت مهر البغي وثمن الكلب ولأنه نجس العين والنجاسة تشعر بهوان المحل وجواز البيع يشعر بإعزازه فكان منتفيا ولنا أنه عليه الصلاة والسلام نهى عن بيع الكلب إلا كلب صيد أو ماشية. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے ائمہ کرام کے عقلی و نقلی دلائل واضح کریں(۱۴)۔ نیز امام شافعی کی دلیلوں کا جواب تحریر کریں(۶)۔

سوال نمبر۳ : وإذا رفع إلى القاضي حكم حاكم أمضاه إلا أن يخالف الكتاب أو السنة أو الإجماع بأن يكون قولا لا دليل عليه ولو قضى في المجتهد فيه مخالفا لرأيه ناسيا لمذهبه نفذ عند أبي حنيفة رحمه الله، وإن كان عامدا ففيه روايتان ووجه النفاذ أنه ليس بخطأ بيقين، وعندهما لا ينفذ في الوجهين لأنه قضى بما هو خطأ عنده وعليه الفتوى، ثم المجتهد فيه أن لا يكون مخالفا لما ذكرنا .اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ مجتہد فیہ اور غیر مجتہد فیہ کی مراد بتائیں اور مذکورہ اختلاف کو مدلل طور سے واضح کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ٤ : (ومن باع بشرط الخيار فلا شفعة للشفيع) لأنه يمنع زوال الملك عن البائع (فإن أسقط الخيار وجبت الشفعة) لأنه زال المانع عن الزوال ويشترط الطلب عند سقوط الخيار في الصحيح لأن البيع يصير سببا لزوال الملك عند ذلك.قال: (وإن اشترى بشرط الخيار وجبت الشفعة) لأنه لا يمنع زوال الملك عن البائع بالاتفاق، والشفعة تبتني عليه . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۲) مذکورہ مسائل کی صورتیں، ان کے احکام اور دلائل بوضاحت تحریر کریں اور «والشفعة تبتني عليه» کی مراد بھی پوری طرح واضح کریں(۱۸)۔

سوال نمبر ٥ : وإذا طلب المرتهن دينه يؤمر بإحضار الرهن ؛ لأن قبض الرهن قبض استيفاء فلا يجوز أن يقبض ماله مع قيام يد الاستيفاء لأنه يتكرر الاستيفاء على اعتبار الهلاك في يد المرتهن وهو محتمل وإذا أحضره أمر الراهن بتسليم الدين أولا ليتعين حقه كما تعين حق الراهن تحقيقا للتسوية . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۳)۔ رہن، راہن اور مرتہن کی تعریف کریں(۶)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «يد الاستيفاء» کی مراد واضح کریں(۷)۔ نیز «تحقيقا للتسوية» کو مثال سے سمجھائیں(۴)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

ہفتم عربی

۱۳/ شعبان المعظم / ۱۴۳۷ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، اگر رف کرنے کی ضرورت ہو تو کاپی کے آخری صفحہ پر رف کر کے اسے قلم زد کردیں، پرچہ سوالات کی پشت پر رف نہ کریں۔

سراجی

سوال نمبر ۱ : تتعلق بتركة الميت حقوق أربعة مرتبة.

ترکہ کی تعریف کیجیے (۵)۔ اور بتلایئے کہ اگر میت نے کسی سے قرض کے عوض اس کے پاس اپنی کوئی چیز رہن رکھی تھی اور قرض ادا کئے بغیر انتقال کر گیا تو وہ شئی مرہون ترکہ میں داخل ہوگی یا نہیں؟ (۱۰)۔ نیز ترکہ سے متعلق چاروں حقوق ترتیب وار تحریر کیجیے (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : والجد الصحيح كالأب ويسقط الجد بالأب لأن الأب أصل في قرابة الجد إلى الميت.

عبارت کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجیے (۷)۔ جد صحیح اور جد فاسد کی تعریف کیجیے، اور بتلایئے کہ دونوں میں سے کون اصحاب الفروض میں سے ہے اور کون ذوی الارحام میں سے؟ (۸)۔ اس کے بعد جد صحیح کے چاروں احوال نمبر وار تحریر کیجیے (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : مندرجہ ذیل دونوں مسئلوں میں مستحق اصحاب الفروض وارثوں کے نیچے صرف ان کے استحقاقی فروض مثلاً نصف، سدس وغیرہ کی شکل میں لکھیے، عصبہ کے نیچے عصبہ اور محروم کے نیچے محروم لکھیے، مسئلہ بنانے اور سہام دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۳۰)

میت

بیوی	پوتی	ماں	عینی بہن	نانی	باپ

میت

شوہر	بیٹا	باپ	اخیافی بھائی	بیٹی	پوتی

سوال نمبر ۴ : أما العصبة بغيره فأربع من النسوة وهن اللاتي فرضهن النصف والثلثان يصرن عصبة بإخوتهن.

عبارت کا ترجمہ کر کے عصبہ بغیرہ کی تعریف کیجیے (۱۰)۔ اور بتلایئے کہ وہ کتنے ہیں اور کون کون ہیں؟ اور اصحاب الفروض سے بچا ہوا مال بھائی بہنوں کے درمیان کس حساب سے تقسیم ہوگا؟ مثلاً اگر میت کے وارثوں میں ماں دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں تو مسئلہ کی تصحیح کس طرح ہوگی؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۵ : میت

۴ جدات	۳ عینی بہن	۱۲ چچا

مندرجہ بالا مسئلہ میں تینوں فریق پر سہام کا کسر ہو رہا ہے۔ پہلے بتلایئے کہ اس میں تصحیح کا کون سا قاعدہ جاری ہوگا؟ پھر اس قاعدہ کی روشنی میں مسئلہ کی اس طرح تصحیح کیجیے کہ ہر فریق کو مجموعی طور پر ملنے والے سہام اس فریق کے افراد پر بلا کسر تقسیم ہو جائیں (۳۰)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مرحلۂ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

ہفتم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

۶/ شعبان المعظم / ۱۴۳۷ھ
بروز شنبہ

شرح عقائد

سوال نمبر ۱: الخبر الصادق أي المطابق للواقع فإن الخبر كلام يكون لنسبته خارج تطابقه تلك فيكون صادقا أو لا تطابقه فيكون كاذبا، فالصدق والكذب على هذا من أوصاف الخبر، وقد يقالان بمعنى الاخبار عن الشيء على ما هو به أو لا على ما هو به أي الإعلام بنسبة تامة تطابق الواقع أو لا تطابقه، فيكونان من صفات المخبر.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ خبر اور قضیہ میں فرق ہے یا نہیں؟ اگر فرق ہے تو کیا ہے؟ اور اگر فرق نہیں تو کیوں نہیں؟ (۷)۔ شارح تفتازانیؒ کے بیان کی روشنی میں خبر صادق اور خبر کاذب کی تعریف لکھیں اور بتائیں کہ صدق اور کذب خبر کے اوصاف میں سے ہیں یا مخبر کے؟ نیز «خبر الصادق» اور «الخبر الصادق» میں کیا فرق ہے؟ سوچ کر تحریر کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲: (الواحد) يعني أن صانع العالم واحد، ولا يمكن أن يصدق مفهوم واجب الوجود إلا على ذات واحدة، والمشهور في ذلك بين المتكلمين برهان التمانع المشار إليه بقوله تعالى: ﴿لو كان فيهما آلهة إلا الله لفسدتا﴾. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ برہان تمانع سے وحدانیت کو ثابت کریں (۱۵)۔ حضرات متکلمین نے توحید باری کو دلائل کے ذریعہ ثابت کیا ہے، لیکن وجود باری کو ثابت نہیں کیا آخر ایسا کیوں؟ بوضاحت لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳: (والحرام رزق) لأن الرزق اسم لما يسوقه الله تعالى إلى الحيوان فيأكله، وذلك قد يكون حلالاً وقد يكون حراماً، وهذا أولى من تفسيره بما يتغذى به الحيوان، لخلوه عن معنى الإضافة إلى الله تعالى، مع أنه معتبر في مفهوم الرزق، وعند المعتزلة الحرام ليس برزق. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ رزق کی تعریف کر کے بتائیں کہ حرام رزق ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں اہل سنت والجماعت اور معتزلہ کا اختلاف دلائل کے ساتھ تحریر کریں (۱۵)۔ علامہ تفتازانی کی عبارت «لا رازق الا الله وحده وان العبد يستحق الذم والعقاب على أكل الحرام وما يكون مستندا الى الله لا يكون قبيحا ومرتكبه لا يستحق الذم والعقاب» کو سوال وجواب کی شکل میں حل کریں۔ (۸)

سوال نمبر ۴: (والوزن حق) لقوله تعالى: ﴿والوزن يومئذ الحق﴾، والميزان عبارة عما يعرف به مقادير الأعمال، والعقل قاصر عن إدراك كيفيته، وأنكرته المعتزلة لأن الأعمال أعراض إن أمكن إعادتها لم يمكن وزنها ولأنها معلومة لله تعالى فوزنها عبث.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ آخرت میں اعمال کا وزن کیا جائے گا یا نہیں؟ اس سلسلہ میں معتزلہ کی رائے لکھ کر ان کے دلائل لکھیں (۱۰)۔ اور ان کے دلائل کا جواب لکھ کر اہل سنت کا مذہب مدلل کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۵: (والمعراج لرسول الله ﷺ في اليقظة بشخصه إلى السماء ثم إلى ما شاء الله تعالى من العلى حق).

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ معراج کا واقعہ کب پیش آیا اور کہاں؟ خواب میں پیش آیا یا بیداری میں؟ ایک بار پیش آیا یا متعدد بار تفصیل کے ساتھ سوچ کر لکھیں (۱۵)۔ اس سلسلہ میں اگر اختلاف ہو تو اس کو بھی دلائل کے ساتھ تحریر کریں۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

شعبان المعظم / ۱۴۳۴ھ
بروز چہار شنبہ

ہفتم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں، ہر ثلث سے ایک لازم ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: إنما أنا لكم مثل الوالد لولده أعلمكم إذا أتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها وأمر بثلاثة أحجار ونهى عن الروث والرمة ونهى أن يستطيب الرجل بيمينه .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ «إنما أنا لكم مثل الوالد» کہنے کا کیا منشاء ہے؟ (۸)۔ حدیث شریف میں مذکورہ احکام میں سے کسی حکم میں اگر ائمہ کا اختلاف ہو تو اس کی مدلل وضاحت کیجئے اور اگر کوئی جز حنفیہ کے خلاف ہو تو اس کی مناسب توجیہ کیجئے (۱۴)۔

سوال نمبر ۲ : عن كعب بن مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع تفيئها الرياح تصرعها مرة وتعدلها أخرى حتى يأتيه أجله ومثل المنافق كمثل الأرزة المجذية التي لا يصيبها شيء حتى يكون انجعافها مرة واحدة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۹)۔ پوری حدیث کی تشریح کرتے ہوئے بتلائیے کہ مومن کے لئے بیماری رحمت ہے یا زحمت، اگر رحمت ہے تو علاج کیوں کرایا جاتا ہے؟ جو لکھئے حدیث کی روشنی میں لکھئے (۱۱)۔

سوال نمبر ۳ : قال رسول الله ﷺ: البيعان بالخيار ما لم يتفرقا إلا أن يكون صفقة خيار ولا يحل له أن يفارق صاحبه خشية أن يستقيله. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے خیار مجلس کی مع اختلاف ائمہ وضاحت کیجئے (۱۴)۔ اور بتائیے کہ تفرق سے اور صفقہ خیار سے کیا مراد ہے؟ اور «لا يحل له أن» سے کس امام کی تائید ہوتی ہے؟ (۶)۔

سوال نمبر ۴ : عن ابن مسعود رضي الله عنه قال : كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه و سلم ليس معنا نساء فقلنا : ألا نختصي ؟ فنهانا عن ذلك ثم رخص لنا أن نستمتع فكان أحدنا ينكح المرأة بالثوب إلى أجل ثم قرأ عبد الله رضي الله عنه : ﴿يا أيها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما أحل الله لكم﴾ . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ نکاح متعہ و مؤقت کی تعریف، دونوں میں فرق اور حکم تحریر کیجئے (۱۰)۔ یہ متفق علیہ روایت ہے بتائیے کہ اہل سنت اس پر عمل کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ حدیث منسوخ ہے تو اس کا ناسخ لکھئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول الله ﷺ : بينا أنا نائم أتيت بخزائن الأرض فوضع في كفي سواران من ذهب فكبرا علي فأوحي إلي أن انفخهما فنفختهما فذهبا فأولتهما الكذابين اللذين أنا بينهما صاحب صنعاء وصاحب اليمامة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ نبی اور غیر نبی کے خواب میں کیا فرق ہے؟ (۱۲)۔ صاحب صنعاء اور صاحب یمامہ کون کون ہیں اور آنحضور ﷺ ان دونوں کے درمیان کیسے تھے جبکہ یہ دونوں آنحضور ﷺ کے زمانہ میں ہیں؟ بوضاحت لکھیں (۸)۔

سوال نمبر ۶ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا خوزا وكرمان من الأعاجم حمر الوجوه فطس الأنوف صغار الأعين وجوههم المجان المطرقة نعالهم الشعر. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۸)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ خوز اور کرمان کیا ہیں؟ اور المجان المطرقة اور نعالهم الشعر کا کیا مطلب ہے؟ حدیث میں جس قوم کا ذکر ہے وہ کون سی ہو سکتی ہے؟ (۱۲)۔

پرچۂ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

۵/ شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ
بروز سہ شنبہ

ہفتم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر۱ : فإن قيل: السببُ المؤثر في العلوم كلها هو الله تعالى، لأنها بخلقه وإيجاده من غير تأثير للحاسة والخبر والعقل والسبب الظاهري كالنار للإحراق هو العقل لا غير، وإنما الحواس والأخبار آلات وطرق في الإدراك. والسبب المفضي في الجملة بأن يخلق الله فينا العلم معه بطريق جري العادة ليشمل المدرك كالعقل والآلة كالحس والطريق كالخبر لا ينحصر في الثلاثة، بل هاهنا أشياء أخر، مثل الوجدان والحدس والتجربة ونظر العقل بمعنى ترتيب المبادي والمقدمات.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۲)۔ ماقبل سے ربط تحریر کرکے مذکورہ اعتراض کی وضاحت کریں پھر اس کا جواب تفصیل سے لکھیں(۱۸)۔

سوال نمبر۲ : والرابع: أنه لو حدث لحدث إما في ذاته فيصير محلاً للحوادث أو في غيره كما ذهب إليه أبو الهذيل من أن تكوين كل جسم قائم به، فيكون كل جسم خالقاً أو مكوناً لنفسه، ولا خفاء في استحالته. ومبنى هذه الأدلة على أن التكوين صفة حقيقية كالعلم والقدرة، والمحققون من المتكلمين على أنه من الإضافات.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ صفات حقیقیہ واضافیہ کی تعریف کرکے بتائیں کہ کل صفات حقیقیہ اللہ تعالی کی کتنی ہیں اور کیا کیا ہیں؟(۱۰)۔ تکوین کی لغوی واصطلاحی تعریف کرکے اس کے ازلی ہونے کی چاروں دلیلیں تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : وقوله تعالى حكاية : (ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به) ليس المراد بالتحميل هو التكليف، بل إيصال ما لا يطاق من العوارض إليهم، وإنما النزاع في الجواز فمنعه المعتزلة بناء على القبح العقلي، وجوزه الأشعري لأنه لا يقبح من الله تعالى شيء. وقد يستدل بقوله تعالى: (لا يكلف الله نفساً إلا وسعها) على نفي الجواز۔ *اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۸)۔ ممتنع کی قسمیں لکھ کر بتائیں کہ ان میں سے کس کی تکلیف محال ہے، کس کی تکلیف عقلاً جائز ہے اور کس کی تکلیف بالفعل واقع ہے؟(۱۰)۔ اگر کسی میں اختلاف ہو تو اس کو بوضاحت لکھیں(۶)۔ «وقد يستدل الخ» سے جو استدلال مذکور ہے اس کی وضاحت کریں(۶)۔*

سوال نمبر۴ : والآيات الدالة على زيادة الإيمان محمولة على ما ذكره أبو حنيفة رحمه الله من أنهم كانوا آمنوا في الجملة ثم يأتي فرض بعد فرض وكانوا يؤمنون بكل فرض خاص. وحاصله أنه كان يزيد بزيادة ما يجب به الإيمان، وهذا لا يتصور في غير عصر النبي عليه السلام، وفيه نظر.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۸)۔ ایمان کی حقیقت کے بارے میں احناف، شوافع اور معتزلہ کے مذاہب مدلل تحریر کریں(۱۲)۔ «الآيات الدالة» کی تعیین کرکے ان سے پیدا ہونے والے شبہ کے جوابات لکھیں(۶)۔ «وفيه نظر» کی تشریح کریں(۴)۔

سوال نمبر۵ : (والنصوص تحمل على ظواهرها والعدول عنها إلى معان يدعيها أهل الباطن إلحاد بكفر ورد النصوص كفر، واستحلال المعصية كفر، والاستهانة بها كفر، والاستهزاء على الشريعة كفر) وعلى هذه الأصول يتفرع ما ذكر في الفتاوى من أنه إذا اعتقد الحرام حلالا فإن كانت حرمته لعينه وقد ثبت بدليل قطعي يكفر وإلا فلا.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ نصوص، حرمت لعینہ، اور دلیل قطعی کسے کہتے ہیں؟ ہر ایک کی مثالیں بھی لکھیں(۱۰)۔ عبارت میں مذکورہ پانچوں اسباب کفر کی مع مثلہ وضاحت کریں(۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند
پرچہ سوالات
ہفتم عربی

۲/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۸ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں مگر جلد رابع سے ایک لازم ہے

هدايه أخيرين

سوال نمبر ۱: (وبيع أم الولد والمدبر والمكاتب فاسد) ومعناه باطل لأن استحقاق العتق قد ثبت لأم الولد لقوله ﷺ «أعتقها ولدها» وسبب الحرية انعقد في حق المدبر في الحال لبطلان الأهلية بعد الموت، والمكاتب استحق يدا على نفسه لازمة في حق المولى، ولو ثبت الملك بالبيع لبطل ذلك كله فلا يجوز. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ ام ولد، مدبر، مکاتب کی تعریف اور فاسد کی مراد اور «لازمة في حق المولى» کی قید کا فائدہ لکھ کر مسئلہ کی وضاحت اس طرح کریں کہ تینوں دعووں کی دلیلیں واضح ہو جائیں (۲۲)۔

سوال نمبر ۲: (وأما الكفالة بالمال فجائزة معلوما كان المكفول به أو مجهولا إذا كان دينا صحيحا مثل أن يقول تكفلت عنه بالألف أو بما لك عليه أو بما يدركك في هذا البيع) لأن مبنى الكفالة على التوسع فيتحمل فيه الجهالة، وعلى الكفالة بالدرك إجماع وكفى به حجة، وصار كما إذا كفل بشجة صحت الكفالة وإن احتملت السراية والاقتصار. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ کفالت، کفیل، مکفول لہ، مکفول عنہ، دین صحیح، شجہ، اور کفالت بالدرک کی تعریفات لکھیں (۱۰)۔ بعدہ عبارت کا مطلب وضاحت کے ساتھ قلم بند کریں (۱۲)۔

سوال نمبر ۳: (ومن ادعى على آخر أنه باعه جاريته فقال لم أبعها منك قط فأقام البينة على الشراء فوجد بها أصبعا زائدة فأقام البائع البينة أنه برئ إليه من كل عيب لم تقبل بينة البائع) وعن أبي يوسف رحمه الله أنه تقبل اعتبارا بما ذكرنا. وجه الظاهر أن شرط البراءة تغيير للعقد من اقتضاء وصف السلامة إلى غيره فيستدعي وجود البيع وقد أنكره فكان مناقضا، بخلاف الدين لأنه قد يقضى وإن كان باطلا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ عبارت کی ایسی تشریح کریں کہ ہر فریق کا مذہب مع دلیل واضح ہو جائے (۱۵)۔ «وجه الظاهر» سے آخر تک کی عبارت کی تشریح ضرور کریں (۷)۔

سوال نمبر ٤: (وتجوز المنازعة في الشفعة وإن لم يحضر الشفيع الثمن إلى مجلس القاضي، فإذا قضى القاضي بالشفعة لزمه إحضار الثمن) وهذا ظاهر رواية الأصل. وعن محمد أنه لا يقضي حتى يحضر الشفيع الثمن، وهو رواية الحسن عن أبي حنيفة؛ لأن الشفيع عساه يكون مفلسا فيتوقف القضاء على إحضاره حتى لا يتوى مال المشتري وجه الظاهر أنه لا ثمن له عليه قبل القضاء.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ شفیع اور شفعہ کی جامع تعریف اور روایۃ الاصل میں اصل کا مصداق متعین کریں (۵)۔ بعدہ عبارت کا مطلب اس طرح تحریر کریں کہ اس مسئلہ میں ائمہ کرام کے مذاہب مع دلائل واضح ہو جائیں (۱۷)۔

سوال نمبر ٥: (ولا يجوز أكل ذي ناب من السباع ولا ذي مخلب من الطيور) لأن النبي ﷺ نهى عن أكل كل ذي مخلب من الطيور وكل ذي ناب من السباع. وقوله من السباع ذكر عقيب النوعين فينصرف إليهما فيتناول سباع الطيور والبهائم لا كل ما له مخلب أو ناب. والسبع كل مختطف منتهب جارح قاتل عاد عادة. ومعنى التحريم والله أعلم كرامة بني آدم كي لا يعدو شيء من هذه الأوصاف الذميمة إليهم بالأكل.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۹)۔ شارحؒ نے درندے کی جو تعریف کی ہے اس کو تفصیل سے سمجھائیے کہ اندازہ ہو جائے کہ آپ نے سمجھا ہے نیز عادۃً کی قید کا فائدہ بھی لکھئے (۸)۔ بعدہ عبارت کا مطلب وضاحت کے ساتھ لکھئے (۱۳)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

ہفتم عربی

۱۰/ شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں، ہر ثلث سے ایک لازم ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : عن علي رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ : مفتاح الصلاة الطهور وتحريمها التكبير و تحليلها التسليم.
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ اور بتائیں کہ وضو کو مفتاح الصلاۃ کیوں کہا گیا ہے؟ اور تکبیر اولی کو تحریمہ کے ساتھ کیوں خاص کیا گیا ہے؟ (۸)۔ تحریمہ جن الفاظ کے ساتھ متحقق ہوتا ہے ان الفاظ کو ذکر کریں، اگر ان میں اختلاف ہو تو اس کو بھی ظاہر کریں (۷)۔ حدیث کے تیسرے جز کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ نماز سے نکلنے کے لئے تسلیم فرض ہے یا واجب؟ اس میں اگر اختلاف ہو تو اس کو بھی تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فحضر الأضحى فاشتركنا في البقر سبعة وفي البعير عشرة.
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک اونٹ دس آدمیوں کی جانب سے کافی ہو سکتا ہے حالانکہ فصل اول میں حدیث جابرؓ « أن النبي ﷺ قال : البقرة عن سبعة والجزور عن سبعة » اس کے معارض ہے۔ آپ اس تعارض کو دور کریں اور بتائیں کہ اس مسئلہ میں جمہور کا مذہب کیا ہے؟ مدلل لکھیں (۲۲)۔

سوال نمبر ۳ : عن أنس رضي الله عنه قال : اعتمر رسول الله ﷺ اربع عمر كلهن في ذي القعدة إلا التي كانت مع حجته، عمرة من الحديبية في ذي القعدة و عمرة من العام المقبل في ذي القعدة و عمرة من الجعرانة حيث قسم غنائم حنين في ذي القعدة و عمرة مع حجته. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عمرہ کے ارکان ذکر کریں (۵)۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حج کے ساتھ عمرہ کے علاوہ تین عمرے کئے ہیں، لیکن اگلی حدیث براء بن عازب « قال: اعتمر رسول الله ﷺ في ذي القعدة قبل أن يحج مرتين » اس پر ناطق ہے کہ آپ ﷺ نے دو عمرے کئے ہیں، آپ اس کا تشفی بخش جواب دیں (۱۵)۔

سوال نمبر ٤ : عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله ﷺ قال : أيما امرأة نكحت نفسها بغير إذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل فإن دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فإن اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ بالغہ کا نکاح بغیر اذن ولی ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اگر ہو سکتا ہے تو اس حدیث کا کیا جواب ہوگا؟ اور اگر نہیں ہو سکتا جیسا کہ یہ حدیث دلالت کرتی ہے تو حدیث ابن عباسؓ « أن النبي ﷺ قال: الأيم أحق بنفسها من وليها » کا جواب کیا ہوگا؟ (۱۷)۔ یہ بھی لکھیں کہ ولایت نکاح کس کو حاصل ہوتی ہے اور کس پر حاصل ہوتی ہے (۵)۔

سوال نمبر ٥ : عن عبدالله بن عمرو رضي الله عنه أن رجلا سأل النبي ﷺ : أي الإسلام خير؟ قال : تطعم الطعام و تقرئ السلام على من عرفت ومن لم تعرف . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ سائل کے سوال کا منشاء اور جواب میں اطعام طعام اور اقراء سلام کی تخصیص کی وجہ تحریر کریں (۱۵)۔ اور بتائیں کہ کیا سلام قرآن سے بھی ثابت ہے؟ اگر ثابت ہے تو کس آیت سے؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ٦ : باب في المعجزة، عن انس بن مالك أن ابابكر الصديق رضي الله عنه قال: نظرت إلى اقدام المشركين على رؤسنا ونحن في الغار فقلت يا رسول الله لو أن احدهم نظر إلى قدمه أبصرنا فقال: يا أبا بكر ما ظنك باثنين الله ثالثهما. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ معجزہ کی تعریف کریں، اور سحر، معجزہ اور کرامت میں فرق تحریر کریں (۱۰)۔ حدیث میں جس واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے ان کو اختصار کے ساتھ لکھیں، اور بتائیں کہ اس حدیث کو « باب في المعجزة » سے کیا مناسبت ہے (۱۳)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں، اگر رف کرنے کی ضرورت ہو تو کاپی کے آخری صفحہ پر رف کر کے اسے قلم زد کردیں، پرچہ سوالات کی پشت پر رف نہ کریں۔

ہفتم عربی

۱۴/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز سہ شنبہ

سراجی

سوال نمبر ۱ : وبنات الابن كبنات الصلب۔
پوتیوں کے احوال مع امثلہ تحریر کریں، اور بتائیں کہ اگر کسی شخص نے مختلف درجے کی پوتیاں چھوڑی ہوں تو ان کے درمیان ترکہ تقسیم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صرف کتاب میں بیان کردہ قاعدہ لکھیں، مسئلہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۲ : درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں:
ذوی الفروض، نسبی، سببی، عصبہ، نسبی، سببی، عصبہ بنفسہ، عصبہ بغیرہ، عصبہ مع غیرہ۔ اور بتائیں کہ عصبہ بنفسہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ تمام اقسام مع امثلہ تحریر کریں۔ (۲۰) پھر درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں، اور مذکورہ قاعدہ کی مثال دے کر وضاحت کریں (۱۰):

ومن لا فرض لها من الاناث واخوها عصبة لا تصير عصبة باخيها ۔

سوال نمبر ۳ : مندرجہ ذیل دونوں مسئلوں میں مستحق ورثہ کے صرف فروض مقدرہ مثلاً نصف، سدس وغیرہ کو متعین کیجئے، عصبہ کے نیچے عصبہ اور محروم کے نیچے محروم لکھیے، مسئلہ بنانے اور سہام دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۳۰)

میت

بیوی ۔ بیٹی ۔ عینی بہن ۔ ماں ۔ نانی

میت

شوہر ۔ پوتی ۔ اخیافی بھائی ۔ دادی ۔ باپ

سوال نمبر ۴ : میت

۴ زوجہ ۔ ۱۸ بنت ۔ ۱۵ جدہ ۔ ۶ عم ۔

آپ مذکورہ بالا مسئلہ کی اس طرح تصحیح کریں کہ ہر فریق اور ہر فریق کے ہر وارث کو کسر کے بغیر پورا پورا حصہ مل جائے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۵ : من صالح على شيء من التركة فاطرح سهامه من التصحيح ثم اقسم ما بقي من التركة على سهام الباقين كزوج وام وعم فصالح الزوج على ما في ذمته من المهر وخرج من البين فتقسم باقي التركة بين الام والعم اثلاثا او زوجة واربعة بنين فصالح احد البنين على شيء وخرج من البين فيقسم باقي التركة على خمسة وعشرين سهما ۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں، مسئلہ کا نام لکھ کر مطلب لکھیں۔ (۱۴) اور دونوں مسئلے بنائیں۔ (۱۶)

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa